www.qaumkiawaz.pk

(صفحات 4 قیمت 10 روپے)

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC Certified مسلسل 23 سال سے قوم کی نمائندگی APNA Member

کراچی' لاہور' راولپنڈی / اسلام آباد' پشاور' کوئٹہ' ملتان کی منفرد خبریں شائع کرنیوالا قومی اخبار

Daily QAUM KI AWAZ karachi

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹیو ایڈیٹر: نصرت حارث

ایڈیٹر: ملک نواز بھٹی — مینجنگ ایڈیٹر: عدنان ملک

جلد: 24 | ہفتہ 24 صفر المظفر 1448ھ 08 اگست 2026ء | شمارہ: 173

https://www.facebook.com/dailyvoiceofnation

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا!
''والدین تمہاری جنت بھی ہیں (اگر ان کے ساتھ حسن سلوک کرو) اور تمہاری دوزخ بھی (اگر ان کی نافرمانی کرو)۔''

------ تکبر کرنے والے ---------
اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
اور اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔ اور نہ ایمان لانے والے نیکوکار اور نہ بدکار برابر ہیں (حقیقت یہ ہے کہ) تم بہت کم غور کرتے ہو O قیامت تو آنے والی ہے اس میں کچھ شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے O اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے ازراہ تکبر کنیاتے ہیں۔ عنقریب جہنم میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے O۔ (سورۃ مومن 40۔۔۔ ترجمہ آیت (58,60)

حضرت علیؓ
''جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آجاؤ اور رزق کا کوئی رستہ نا نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو''۔

ن لیگ کا 1 خاص حصہ اپنی ہی جماعت کے منصوبے ناکام بناتا ہے

ن لیگ حکومت کی الٹی گنتی شروع ہوچکی یہ گنتی پی پی نے نہیں ان کے اپنے لوگوں نے شروع کروائی، جو لوگ کہتے ہیں حکومت مدت پورے کرے گی انہیں خود بھی یقین نہیں، مظفر آباد میں جلسے سے خطاب، بلاول نے کہا مجھے وزیر اعظم سے کوئی شکایت نہیں اصل لڑائی کچھ اور ہے

آزاد کشمیر باغ میں پیپلز پارٹی کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ن لیگ کا ایک خاص حصہ ایسا ہے، جو ن لیگ کے مس صوبے ناکام کراتا ہے، وہ اپوزیشن سمیت اتحادیوں سے بھی لڑانا چاہتا ہے، میں آپ کا اتحادی ہوں اسلام آباد میں بیٹھا ہوں یہ کیا بات ہے میرے ووٹ چوری کیے جائیں

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) ن لیگ حکومت کی الٹی گنتی شروع ہوچکی، یہ گنتی پی پی نے نہیں ان کے اپنے لوگوں نے شروع کروائی، جو لوگ کہتے ہیں حکومت مدت پورے کرے گی انہیں خود بھی یقین نہیں، مظفر آباد میں جلسے سے خطاب۔ چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ مجھے وزیر اعظم سے کوئی شکایت نہیں اصل لڑائی کچھ اور ہے یہ ان کے خاندان کا مسئلہ ہے، وزیر اعظم کے اردگرد لوگوں کی نیت صاف نہیں وہ اتحادیوں کو لڑانا چاہتے ہیں۔ آزاد کشمیر باغ میں پیپلز پارٹی کے جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

جماعت اسلامی کی جانب سے پیٹرولیم لیوی، ٹیکسز اور مہنگی بجلی کے خلاف ملک کے 510 مقامات پر احتجاج کیے گئے، حافظ نعیم نے آج کے احتجاج ختم کر کے 9 اگست کو کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں گورنر ہاؤسز جبکہ لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر دھرنوں کا اعلان کیا

9 اگست کو وزیر اعلیٰ اور گورنر ہاؤسز کے باہر دھرنے دینگے

حافظ نعیم الرحمان

اپوزیشن لیڈر کے ایم و نائب امیر کراچی سیف الدین ایڈوکیٹ، سیکریٹری کراچی توفیق الدین صدیقی، رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق، ڈپٹی سکریٹری عبدالرزاق خان و دیگر نے بھی خطاب کیا، کارکنان نے شہر کی مصروف ترین شاہراہ اورنگی اور حب ریور روڈ بھی بند کی

اسلام آباد میں لیاقت بلوچ، میاں محمد اسلم، نصر اللہ رندھاوا اور زبیر صفدر کی قیادت میں بڑی تعداد میں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں سمیت کثیر تعداد میں عوام نے مل کر موٹر وے چوک کو بند کر دیا۔ راولپنڈی میں بھی کارکنان سڑکوں پر نکل آئے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی کی جانب سے پیٹرولیم لیوی، ٹیکسز اور مہنگی بجلی کے خلاف ملک کے 510 مقامات پر احتجاج کیے گئے، حافظ نعیم نے آج کے احتجاج ختم کر کے 9 اگست کو کراچی، پشاور اور کوئٹہ میں گورنر ہاؤسز جبکہ لاہور میں وزیر اعلیٰ ہاؤس کے باہر دھرنوں کا اعلان کیا۔ تفصیلات کے مطابق جماعت اسلامی کی جانب سے پیٹرولیم لیوی کے خلاف ملک گیر احتجاجی دھرنے کیے گئے، کراچی، لاہور، اسلام آباد، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

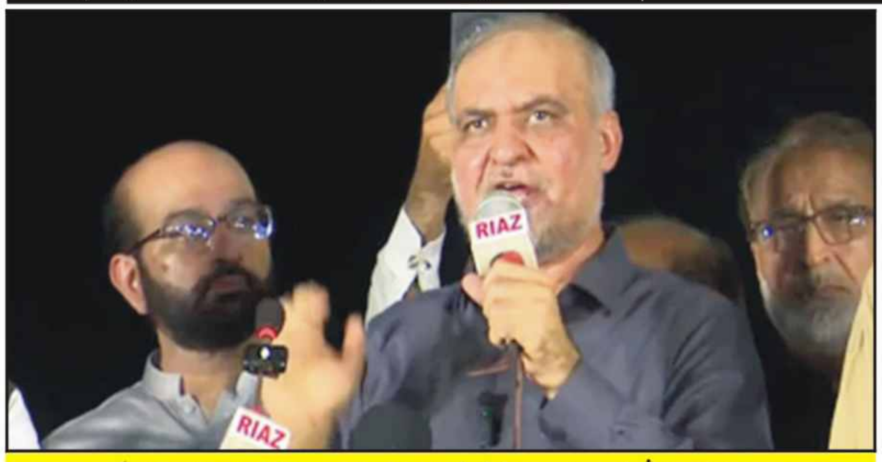

امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان جماعت اسلامی کے تحت ملک میں 510 مقامات پر دھرنے کے حوالے سے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

اہم خبر

پاکستان میں تمام اداروں کو ملک کے قانونی ڈھانچے کی پابندی کرنی چاہیے، بلال بن ثاقب

سیلانی اسکول آف بزنس اینڈ اسلامک لیڈرشپ فورم، مفتی منیب الرحمٰن، مولانا بشیر فاروق، سلیم اللہ کی خاص شرکت

کراچی (بزنس رپورٹر) کراچی پاکستان کی مکمل اسلامی بینکاری نظام کی جانب منتقلی، معیشت میں ابھرتی ہوئی ٹیک- نالوجیز کا کردار، اور تیز تر ساختی اصلاحات کی ضرورت پر سیلانی ویلفیئر انٹر- نیشنل ٹرسٹ (SWIT) اور سیلانی اسکول آف بزنس اینڈ اسلامک لیڈرشپ کے زیر اہتمام کراچی میں منعقدہ چوتھی قومی اسلامی اقتصادی فورم (NEIF) کانفرنس میں گفتگو غالب رہی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

مالیاتی ٹیکنالوجی میں بہتری آئی، آگہی کے بغیر خطرات کا اندیشہ بھی ہے، گورنر اسٹیٹ بینک

گزشتہ مالی سال میں 30 ارب ریٹیل ٹرانزیکشنز ہوئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 77 فیصد زیادہ ہیں، جمیل احمد

کراچی (این این آئی) گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا ہے کہ مالیاتی ٹیکنالوجی میں بہتری آئی ہے، تاہم آگہی کے بغیر یہ خطرات بھی پیدا کرسکتی ہے۔ آئی سی ایم اے فیوچر فنانس سمٹ و (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

پی ڈی ایم اے بورڈ کے 24 ویں اجلاس کا دوسرا مرحلہ، بجٹ کی منظوری

کراچی (این این آئی) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی سندھ کے بورڈ کے 24 ویں اجلاس کا دوسرا مرحلہ مشیر برائے بحالی و چیئرمین بورڈ گیانچند ایسرانی کی زیر صدارت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

ہفتہ وار بنیادوں پر مہنگائی میں 0.28 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 9.29 فیصد ریکارڈ

کراچی (این این آئی) ادارہ شماریات نے ہفتہ وار بنیادوں پر مہنگائی سے متعلق رپورٹ جاری کر دی، جس کے مطابق ملک میں ایک ہفتے کے دوران مہنگائی کی شرح میں 0.28 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

سونے کی قیمت میں ہفتہ وار بنیادوں پر 5 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ

مشرق وسطیٰ میں امن کی امیدوں کے باعث قیمت میں مزید اضافے کی پیشگوئی

کراچی (این این آئی) عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں جمعہ کو اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور قیمتی دھات جنوری کے بعد سب سے بڑے ہفتہ وار اضافے کی جانب گامزن ہے۔ اسپاٹ گولڈ کی قیمت 0.4 فیصد اضافے کے ساتھ 4,254.11 ڈالر فی اونس ہوگئی۔ گزشتہ سیشن میں سونے کی قیمت 7 ہفتوں کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی تھی، جبکہ رواں ہفتے کے دوران قیمتوں میں 5 فیصد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی 6 سال سے ایکٹ اور گورننگ باڈی کے بغیر چلائے جانے کا انکشاف

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پی اے سی میں سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی 6 سال سے ایکٹ اور گورننگ باڈی کے بغیر چلائے جانے کا انکشاف سامنے آیا جس کے تحت سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی 2020 میں وجود میں آنے کے بعد 6 سال سے ماسٹر پلان اتھارٹی کا ایکٹ اور گورننگ باڈی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبہ سندھ حکومت کی بدانتظامی کا ثبوت ہے، ارسلان خالد

ڈسپیوٹ بورڈ کا فیصلہ سندھ حکومت کے جھوٹے دعوؤں کے خلاف چارج شیٹ ہے، رہنما پی ٹی آئی کراچی

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کراچی کے جنرل سیکریٹری ارسلان خالد نے بی آر ٹی ریڈ لائن منصوبے سے متعلق سندھ حکومت کی سنگین نااہلی، بدانتظامی اور مجرمانہ غفلت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

کراچی، شرافی گوٹھ میں پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو زخمی حالت میں گرفتار

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے شرافی گوٹھ میں پولیس اور مبینہ ڈاکوؤں کے درمیان مقابلے کے دوران ایک ملزم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

کراچی: 11 سالہ بچی سے زیادتی کے مجرم کی سزا کیخلاف اپیل مسترد

سندھ ہائی کورٹ نے مجرم کو ٹرائل کورٹ کی جانب سے سنائی گئی عمر قید کی سزا برقرار رکھی

کراچی (این این آئی) سندھ ہائی کورٹ نے 11 سالہ بچی سے زیادتی کرنے والے مجرم کی سزا کے خلاف اپیل مسترد کر دی۔ عدالت نے مجرم کو ٹرائل کورٹ کی جانب سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

سندھ میں سرکاری اسکولوں کے نئے اوقات جاری، فوری نفاذ کا حکم

کراچی (این این آئی) محکمہ اسکول ایجوکیشن سندھ نے سرکاری اسکولوں کے اوقات سے متعلق نیا سرکلر جاری کر دیا ہے۔ جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کراچی ایئرپورٹ پر نیا فلائٹ انفارمیشن ڈسپلے سسٹم نصب کرنے کا فیصلہ، ٹینڈر جاری

پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں سے 13 اگست تک درخواستیں طلب کر لیں

کراچی (این این آئی) پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے مسافروں کی سہولت کے لیے بڑا اقدام اٹھاتے ہوئے کراچی ایئرپورٹ پر نیا فلائٹ انفارمیشن ڈسپلے سسٹم نصب کرنے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

وفاقی اردو یونیورسٹی: پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان رئیس کلیہ سائنس مقرر

کراچی (این این آئی) وفاقی اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان کو ان کی گراں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی اور پرنسپل سیکریٹری گورنر سندھ ڈاکٹر سیف الرحمان کے ہمراہ مختلف اسکولوں کے طلبہ کا گورنر ہاؤس میں گروپ فوٹو

بچے پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں

گورنر سندھ

تعلیم، تربیت، کردار اور محنت کے ذریعے پاکستان کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جایا جاسکتا ہے، سید محمد نہال ہاشمی

اسکولوں کے طلبہ سے گورنر ہاؤس میں خطاب، بچوں سے پودے لگانے کا وعدہ لیا، پرنسپل سیکریٹری ڈاکٹر سیف الرحمٰن بھی موجود

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے کہا ہے کہ بچے پاکستان کا روشن مستقبل اور قوم کا قیمتی سرمایہ ہیں، تعلیم، تربیت، کردار اور محنت پر توجہ دے کر نوجوان نسل پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی بلندیوں پر لے جاسکتی ہے۔ مختلف اسکولوں کے طلبہ نے سندھ گورنر ہاؤس کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

پاکستان میں چینی سرمایہ کاری کیلئے نئے شعبے کھل رہے ہیں

سردار طاہر محمود

آئی سی سی آئی میں پاک چین کاروباری روابط کے فروغ پر اعلیٰ سطحی مذاکرات، مسٹر لی آ نگ کی قیادت میں وفد کا دورہ

مس وور تیجل، ڈپٹی سیکریٹری جنرل، کمرشل کلچر ایسوسی ایشن آف چائنا اور سی ای او BSFL کلچر، ایجوکیشن اینڈ ٹیکنالوجی گروپ، ممتاز چینی سرمایہ کار بھی شامل

اسلام آباد (بزنس رپورٹر) اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (آئی سی سی آئی) کے صدر سردار طاہر محمود نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی تعاون کو روایتی شعبوں سے آگے بڑھاتے ہوئے جدید صنعت، مصنوعی ذہانت، قابل تجدید توانائی، گرین ٹیکنالوجی، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

اسلام آباد: اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ICCI) کے صدر سردار طاہر محمود چائنا کی کمرشل کلچر ایسوسی ایشن کی ڈپٹی سیکریٹری جنرل اور BSFL کلچر ایجوکیشن اینڈ ٹیکنالوجی گروپ کی سی ای او مس وور تیجل کو گلدستہ پیش کر رہے ہیں اس موقع پر آئی سی سی آئی کے سینئر نائب صدر طاہر ایوب نائب صدر عرفان چوہدری اور چینی وفد کے اراکین بھی موجود ہیں۔

کراچی اور حیدرآباد کے ترقیاتی منصوبوں کیلئے فوری فنڈز جاری کیے جائیں، ایم پی پی

کراچی اور حیدرآباد کے مسائل کے حل کے لیے سندھ حکومت ہنگامی اقدامات کرے، ایم پی پی کا وفد جلد وزیر اعلیٰ سندھ سے ملاقات کرے گا

کراچی (این این آئی) میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کی سنٹرل کمیٹی نے وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ سابق گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد خان کے دور میں کراچی اور حیدرآباد کے لیے شروع کیے گئے اہم وفاقی ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور فعال بنانے کے لیے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

کمشنر کراچی سید حسن نقوی سے پاکستان ٹرانسپورٹ اتحاد کے وفد کی ملاقات

وفد نے ٹرانسپورٹ سے متعلق مختلف مسائل کمشنر کراچی کو پیش کیے،

کمشنر نے ٹرانسپورٹرز کے مسائل ہمدردانہ سننے اور جائز مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی

کراچی (این این آئی) کمشنر کراچی سید حسن نقوی سے جمعہ کو ان کے دفتر میں آل پاکستان ٹرانسپورٹ اتحاد کے وفد نے ملاقات کی اور اپنے مسائل پیش کیے۔ کمشنر کراچی نے وفد کے ہمدردانہ سنے اور جائز مسائل کے حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ اس موقع پر فیصلہ کیا گیا کہ ٹرانسپورٹرز کے مسائل کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

18 ماہ کی بچی کے قتل پر شوبز شخصیات کا شدید غم و غصہ، فوری انصاف کا مطالبہ

فریحہ الطاف، عدنان صدیقی، ثنا بلوچ سمیت کئی معروف شوبز شخصیات

نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغامات میں اس سانحے پر دکھ کا اظہار کیا

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے قیوم آباد میں 18 ماہ کی بچی کے مبینہ زیادتی کے بعد قتل کے افسوسناک واقعے پر پاکستانی شوبز شخصیات نے شدید غم و غصے کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

بلوچستان پاکستان کا اہم سرمایہ کاری مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے

عاطف اکرام شیخ

بلوچستان بورڈ آف انوسمنٹ اینڈ ٹریڈ امریکہ سے ایک اور ریکوڈک کے اسکیل کے برابر فارن ڈائریکٹ انوسمنٹ آرہی ہے: بلال خان کاکڑ

بلوچستان پاکستان کے مجموعی رقبے کا 44 فیصد ہے، اس کا علاقائی محل وقوع اسے تجارتی مرکز بنا سکتا ہے: ثاقب فیاض مگوں، میاں زاہد حسین کی پریس کانفرنس

کراچی (بزنس رپورٹر) بلوچستان پاکستان کا سب سے اہم سرمایہ کاری مرکز بننے کی صلاحیت رکھتا ہے: بلوچستان کو خام وسائل کی معیشت سے نکال کر ویلیو ایڈیشن اور برآمدات کا مرکز بنانا ہوگا: صدر ایف پی سی سی آئی، عاطف اکرام شیخ۔ ایف پی سی سی آئی اور BBoIT کے درمیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

معاہدہ مکہ امتِ مسلمہ کے دفاعی اتحاد کی جانب تاریخی پیش رفت، فرید افغان

پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کا مشترکہ دفاعی معاہدہ خطے میں امن واستحکام کی نئی ضمانت بنے گا

سعودی ولی عہد، وزیر اعظم پاکستان اور ترک صدر کے دستخط مستقبل کی نئی سفارتی و دفاعی تاریخ رقم، رہنما نواز لیگ بلوچستان

کراچی (بزنس رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے سینئر رہنما، سابق صوبائی سیکرٹری اطلاعات بلوچستان ایڈوکیٹ فرید افغان نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان ہونے والے مبینہ تاریخی معاہدہ مکہ کو اسلامی دنیا کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے درمیان مشترکہ دفاعی تعاون کے اس معاہدے سے امتِ مسلمہ کے اتحاد، علاقائی امن اور اجتماعی سلامتی کو نئی قوت ملے گی۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اس معاہدے کا بنیادی اصول یہ ہے کہ اگر تینوں ممالک میں سے کسی ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

انجمن مسلمانان کلیانہ کے زیرِ اہتمام کمیونٹی کنونشن (کل) منعقد ہوگا

برادری کے مستقبل، ترقیاتی منصوبوں، باہمی روابط کے فروغ اور اہم امور پر تبادلہ خیال کیا جائے گا

کراچی (این این آئی) انجمن مسلمانان کلیانہ کے زیرِ اہتمام کمیونٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

پاکستان میں محبّ قوم بھی ایک بڑی قوم ہے، اسلم فاروقی

کراچی (این این آئی) بانیان پاکستان کی اولادوں کی تنظیم محبّ قومی سماجی کونسل (ایم کیو ایس سی) پاکستان کے چیئرمین و محبّ وطن سماجی رہنما محمد اسلم خان فاروقی نے کہا ہے کہ پاکستان میں بسنے والی قومیتوں میں محبّ قوم بھی ایک بڑی قومیت ہے اور محبّ قوم سے مراد محبّ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

میزان بینک کا 30 جون 2026 کو ختم ہونے والی ششماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان

بینک نے 48.88 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا، بورڈ چیئرمین ریاض ایس اے ادریس

جون 2026 کے اختتام پر بینک کے مجموعی اثاثے 5.14 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے

کراچی (بزنس رپورٹر) میزان بینک نے 30 جون 2026 کو ختم ہونے والی ششماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کر دیا۔ اس مدت کے دوران بینک نے 48.88 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع حاصل کیا، جبکہ سالانہ بنیاد پر بینک کا ریٹرن آن ایکویٹی 34.7 فیصد رہا۔ اس بات کا اعلان میزان بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کے بعد کیا گیا، جس کی صدارت بورڈ کے چیئرمین ریاض ایس اے ادریس نے کی۔ میزان بینک کی یہ مضبوط مالی کارکردگی حصص یافتگان کے لیے پائیدار ویلیو میں اضافے کے حوالے سے بینک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں، حسد اور بغض کی کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے: مفتی اکرام اللہ واحدی

کراچی (این این آئی) اتحاد المدارس الاسلامیہ کے ناظم الامتحانات مفتی اکرام اللہ واحدی نے جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ دور میں امتِ مسلمہ کو باہمی نفرتوں، حسد اور اختلافات کو ترک کر کے اخوت، محبت اور خیر خواہی کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ ایک مضبوط اور باوقار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

غیر قانونی کال سینٹر فراڈ کیس، دو ملزمان کے جسمانی ریمانڈ میں توسیع

ایف آئی اے کی استدعا پر عدالت نے حیدر عمرانی اور ایان کو دوبارہ پیر کو پیش کرنے کا حکم دے دیا

کراچی (این این آئی) سٹی کورٹ کراچی میں جوڈیشل مجسٹریٹ ایسٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کراچی پولیس کے تفتیشی نظام اور میڈیکولیگل سسٹم کی مجموعی کارکردگی سوالیہ نشان بن چکی

میر رضا کیس نے نظام کی خامیاں بے نقاب کر دیں

پولیس، میڈیکولیگل سسٹم کے سربراہان ایک دوسرے پر ذمہ داری ڈال رہے ہیں

کراچی (این این آئی) کراچی میں پولیس کے تفتیشی نظام اور میڈیکولیگل سسٹم کی مجموعی کارکردگی سوالیہ نشان بن چکی ہے۔ تفصیلات کے مطابق میر رضا کیس نے کراچی کے فارنزک نظام کی خامیاں بے نقاب کر دی ہیں۔ پولیس اور میڈیکولیگل سسٹم کے سربراہان ایک دوسرے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

میر رضا علی کے انصاف کیلیے کراچی میں سول سوسائٹی کا احتجاج

مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف

تحقیقات کروائیں جائیں، لواحقین کو انصاف فراہم کیا جائے

کراچی (این این آئی) پی ای سی ایچ ایس کے رہائشی نوجوان میر رضا کے انصاف کیلیے شہریوں اور سول سوسائٹی کی جانب سے شارع فیصل نرسری کے قریب احتجاج مظاہرہ کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

کراچی میں افسوسناک واقعہ، گھریلو تنازع پر باپ کے ہاتھوں بیٹا قتل

پولیس نے مقتول کے والد کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر لیا، واقعہ کی مزید تفتیش جاری ہے

کراچی (این این آئی) کراچی کے علاقے نارتھ ناظم آباد بلاک ایل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

فیڈریشن ہاؤس میں بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، عاطف اکرام شیخ، ثاقب فیاض مگوں اور میاں زاہد حسین کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اقلیتی حقوق Minority Rights March کے وفد نے ایم پی اے ڈاکٹر فوزیہ حمید سے ملاقات کی۔ وفد نے گزشتہ سال اقلیتی حقوق مارچ میں شرکت اور قانون سازی سے متعلق اصلاحات کے لیے ان کی حمایت پر شکریہ ادا کیا۔ ملاقات کے دوران اقلیتی حقوق سے متعلق مجوزہ قانون سازی کی تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ڈاکٹر فوزیہ حمید کو رواں سال منعقد ہونے والے اقلیتی حقوق مارچ میں شرکت کی باضابطہ دعوت بھی دی، جسے قبول کیا۔ وفد میں ڈاکٹر سجل شفیق، پاسٹر غزالہ، لیوک وکٹر، ارجن بگری، ڈاکٹر ونیش، ناتھن اور صفینہ گل شامل تھے۔

روزنامہ قوم کی آواز کراچی

چیف ایڈیٹر: فراست شاہ

ایگزیکٹو ایڈیٹر: نصرت حارث

ایڈیٹر، پبلشر فراست شاہ نے وائس آف نیشن گروپ آف پبلیکیشن کے زیر اہتمام روزنامہ "قوم کی آواز" کراچی سٹی پریس سے چھپوا کر B/11 بلاک 15 الرحمٰی ایونیو نیئر ممتاز منزل گلشن اقبال کراچی سے شائع کیا۔

VON GROUP OF PUBLICATION

VOICE OF NATION

ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: ایس ایم اقبال

جن قارئین کو اخبار نہ ملے یا تاخیر سے ملنے کی شکایت ہو تو براہ کرام ان نمبرز پر اطلاع کریں۔

021 34825826-29 Fax 021 4825830 www.qaumkiawaz.pk

آبنائے ہرمز کی ممکنہ بحالی۔۔۔!

ایران نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کے گزرنے کے راستے کی جغرافیائی حدود سے متعلق اومان کے ساتھ اتفاقِ رائے ہوگیا ہے جبکہ پاکستان اور قطر کے ساتھ بھی سفارتی مشاورت کا سلسلہ جاری ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے میڈیا بریفنگ میں بتایا کہ ایران اور اومان آبنائے ہرمز میں بحری راستے پر متفق ہو چکے ہیں جبکہ دونوں ممالک مشترکہ اعلامیے کی تیاری کے آخری مرحلے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ''کسی تیسرے فریق'' کی طرف سے مداخلت نہ ہوئی تو جلد اِس حوالے سے مشترکہ اعلان جاری کر دیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران اپنے ہم منصبوں کے ساتھ پاکستان اور قطر کے ذریعے مسلسل رابطے اور مشاورت جاری رکھے ہوئے ہے تاہم فی الحال ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی یا پارلیمنٹ کے سپیکر باقر قالیباف کے پاکستان یا قطر کے دورے کا کوئی پروگرام نہیں ہے۔ ایرانی وزارت خارجہ کے مطابق خطے کی صورتحال اور باہمی دلچسپی کے امور پر سفارتی رابطے بدستور جاری رہیں گے۔ متفقہ انتظام کے تحت، آبنائے ہ؟ رمز سے خلیج میں داخل ہونے والے تمام بحری جہاز شمالی کوریڈور یعنی ایرانی حدود سے جبکہ آبنائے ہرمز سے بحیرہ عرب کی طرف جانے والے جہاز ایران کی مشاورت سے جنوبی کوریڈور یعنی اومانی حدود سے گزریں گے۔ آئندہ دو ماہ تک بحری جہازوں سے کوئی ٹول یا فیس وصول نہیں کی جائے گی اور اِس معاہدے میں مزید توسیع بھی کی جاسکتی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر دونوں ممالک کے درمیان آبنائے ہرمز میں جہاز رانی کے مستقبل کے انتظامات سے متعلق کوئی معاہدہ طے بھی پا جاتا ہے تو اِس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ اہم بحری گزرگاہ فوری طور پر دوبارہ کھل جائے گی تاہم اِس کے برعکس مغربی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق آبنائے ہ؟ رمز جلد کھول دی جائے گی۔ امریکی میڈیا کے مطابق اِسی بنیاد پر امریکی وزارتِ خزانہ نے ''پاسداران انقلاب'' سے وابستہ کئی اداروں سے پابندیاں ختم کر دی ہیں۔ طویل عرصے سے شدید کشیدگی، جنگوں اور معاشی عدم استحکام کا شکار مشرقِ وسطیٰ بالآخر سفارتی کامیابیوں کے ایک نئے باب میں داخل ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ نامور امریکی نیوز ویب سائٹ ''ایگزیوس'' کی حالیہ رپورٹ کے مطابق خطے میں جاری سفارتی کوششوں اور امریکی وزارتِ خزانہ کی طرف سے عائد پابندیوں میں نرمی کے اقدامات اِس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ تباہی کے بادل اب چھٹ رہے ہیں اور خطے میں اَمن، استحکام اور باہمی تعاون کی ایک نئی صبح طلوع ہو رہی ہے۔ امریکہ اور ایران کے درمیان کئی ہفتوں کی طویل اور پیچیدہ بات چیت کے بعد ممکنہ باضابطہ اعلان اِس بات کی علامت ہے کہ فریقین سفارت کاری کا راستہ اپنائے ہوئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق اِس حوالے سے ہونے والی اِس نئی پیشرفت کا مقصد امریکہ اور ایران کے درمیان جنگ بندی کو برقرار رکھنا اور جوہری مذاکرات کو دوبارہ فعال کرنے کے لئے بات چیت کا احیاء ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق اومان اور ایران مذاکرات میں قطر، پاکستان اور سعودی عرب کے علاوہ امریکی سہولت کاری بھی شامل تھی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خصوصی ایلچی سٹیو وٹکوف، ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی اور اومانی وزیر خارجہ بدر البوسعیدی کے درمیان ہونے والے حالیہ رابطے اِس بات کا ثبوت ہیں کہ امریکہ بھی اِن معاملات میں آن بورڈ تھا۔ حالیہ سفارتکاری سے یہ بھی واضح ہو رہا ہے تمام فریق اگر سنجیدگی سے بیٹھ کر بات چیت کریں تو مسائل کا حل نکالا جاسکتا ہے۔

پولیس کی تاریخ کی بڑی کارروائیاں، 6 ہزار 27 کلو مین پڑی چورہ پکڑا گیا

ایک لاکھ سے زائد سفینہ اور 83 ہزار سے زائد رائل کنگ گٹکا برآمد، بین الصوبائی نیٹ ورک بے نقاب، متعدد ملزمان گرفتار، سید فدا حسین شاہ کی پریس کانفرنس

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پولیس کی تاریخ کی بڑی کارروائیاں، 6 ہزار 27 کلو مین پڑی چورہ، ایک لاکھ سے زائد سفینہ اور 83 ہزار سے زائد رائل کنگ گٹکا برآمد، بین الصوبائی نیٹ ورک بے نقاب، متعدد ملزمان گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی میرپورخاص سید فدا حسین شاہ نے اپنے دفتر میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ میرپورخاص پولیس نے حالیہ عرصے کی سب سے بڑی کارروائیاں کرتے ہوئے بھاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور لیوی ٹیکس کے خلاف جماعت اسلامی کا ٹول پلازہ پر دھرنا، ٹریفک معطل

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور لیوی ٹیکس کے خلاف جماعت اسلامی کا ٹول پلازہ پر دھرنا، ٹریفک معطل تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

جیکب آباد کے سیم نالہ منصوبے پر سندھ اور بلوچستان آمنے سامنے، بلوچستان کا سیم نالے پر شدید اعتراض، بلوچستان کا منصوبہ فوری بند کرنے کا مطالبہ

جیکب آباد (نامہ نگار) جیکب آباد کے سیم نالہ منصوبے پر سندھ اور بلوچستان آمنے سامنے، بلوچستان کا سیم نالے پر شدید اعتراض، بلوچستان کا منصوبہ فوری بند کرنے کا مطالبہ، ہردین ڈرین میں پانی چھوڑنے سے انکار کر دیا، چار اضلاع ڈوبنے کا خدشہ ظاہر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور بالخصوص پٹرولیم لیوی کے مبینہ ظالمانہ ٹیکس کیخلاف جماعت اسلامی کا امرین چوک کنری میں احتجاج

کنری (نامہ نگار) جماعت اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن کی کال پر جماعت اسلامی کنری کی جانب سے مہنگائی، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور بالخصوص پٹرولیم لیوی کے مبینہ ظالمانہ ٹیکس کے خلاف امرین چوک کنری پر احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول، انٹر کلب باسکٹ بال چیمپئن شپ میں اے جے کلب فاتح قرار

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول، انٹر کلب باسکٹ بال چیمپئن شپ میں اے جے کلب فاتح قرار تفصیلات کے مطابق محکمہ کھیل و امورِ نوجوانان سندھ کے زیرِ اہتمام جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول کے سلسلے میں شہید محترمہ بینظیر بھٹو اسٹیڈیم کے باسکٹ بال کورٹ میں انٹر کلب باسکٹ بال چیمپئن شپ کا انعقاد کیا گیا جس میں 6 باسکٹ بال کلبوں نے شرکت کی ایونٹ کے دوران شائقین کو سنسنی خیز اور دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے چیمپئن شپ کے فائنل میں اے جے کلب نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 20 پوائنٹس اسکور کر کے ٹائٹل اپنے نام کرلیا جبکہ زیبسٹ کلب 12 پوائنٹس کے ساتھ رنر اپ رہی پبلک اسکول کلب نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے تیسری پوزیشن حاصل کی تقریب کے مہمانِ خصوصی ڈپٹی کمشنر میرپورخاص نواب سمیر حسین لغاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

ٹھل میں 15 سالہ لڑکے سے مبینہ زیادتی، مقدمہ درج، گرفتار افراد سے تفتیش کی جارہی ہے، پولیس

جیکب آباد (نامہ نگار) ٹھل میں 15 سالہ لڑکے سے مبینہ زیادتی، مقدمہ درج۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد کی تحصیل ٹھل کے اے سیکشن تھانے کی حدود گولا محلّہ میں 15 سالہ لڑکے کے ساتھ مبینہ زیادتی کا واقعہ پیش آیا ہے، پولیس کے مطابق متاثرہ لڑکے عبدالرزاق ولد عبدالرحیم سرکی کو طبی معائنے کے لیے تعلقہ اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کا طبی معائنہ کیا گیا، متاثرہ لڑکے کے والد عبدالرحیم سرکی کی مدعیت میں نثار سہایو، ایاز اور ایک نامعلوم ملزم کے خلاف مبینہ زیادتی کا مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

پروگریسو اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایس پی ایس سی کے خلاف احتجاج، سی سی ای امیدواروں کے دھرنے سے اظہارِ یکجہتی

میرپورخاص (بیورو رپورٹ) پروگریسو اسٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایس پی ایس سی کے خلاف احتجاج، سی سی ای امیدواروں کے دھرنے سے اظہارِ یکجہتی تفصیلات کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

کنری شہر کیلئے ایک اور اعزاز، باصلاحیت نوجوان عائشہ کپری نے سول جج و جوڈیشل مجسٹریٹ کے عہدے کیلئے تحریری امتحان میں کامیابی حاصل کرلی

کنری (رپورٹ رضوان مغل) کنری کے شہر نے ایک اور اعزاز حاصل کرلیا، تفصیلات کے مطابق کنری سے تعلق رکھنے والی باصلاحیت نوجوان عائشہ کپری نے سول جج و جوڈیشل مجسٹریٹ کے عہدے کے لیے منعقدہ تحریری امتحان میں کامیابی حاصل کرکے نہ صرف اپنی قابلیت اور محنت کا لوہا منوایا بلکہ اپنے خاندان، شہر اور علاقے کا نام بھی روشن کردیا۔ عائشہ کپری کی جانب سے سول جج و جوڈیشل مجسٹریٹ کے تحریری امتحان میں کامیابی کی خبر سامنے آنے کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

این آئی سی وی ڈی (این آئی سی وی ڈی نرسنگ اسٹاف کے سینیارٹی لسٹ پر سنگین تحفظات، شفافیت اور قانونی حقوق کا مطالبہ

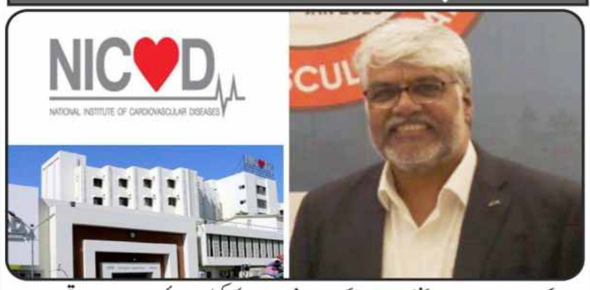

کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی سینیارٹی لسٹ کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیاں، ملازمین کو مکمل رسائی اور منصفانہ موقع دینے کا مطالبہ نااہل اور غیر مؤثر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

جناح اسپتال میں ارلی پریگنینسی اسسمنٹ اور ایڈولیسنٹ کیئر ون اسٹاپ سینٹر کا افتتاح

کراچی (رپورٹ: پیر بخش نوناری) کراچی چیف سیکریٹری سندھ آصف حیدر شاہ نے جناح اسپتال میں ارلی پریگنینسی اسسمنٹ اور ایڈولیسنٹ کیئر ون اسٹاپ سینٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

GOLD RATE

سونا 24K۔(10 گرام)	387,517
سونا 24K۔(فی تولہ)	452,000
سونا 22K۔(10 گرام)	355,224
سونا 22K۔(فی تولہ)	414,440
چاندی۔(10 گرام)	5824

نماز ٹائمنگ

فجر	05:10 am
ظہر	01:30 pm
عصر	05:45 pm
مغرب	غروب آفتاب
عشاء	09:15 pm

نرخ نامہ برائے پولٹری

نام	قیمت
برائلر مرغی	398/kg
برائلر مرغی کا گوشت	635/kg
انڈے (فارم) ہول سیل	244/Dozen
انڈے (فارم) ریٹیل	260(Dozen)

ٹرینوں کی آمد و رفت

علامہ اقبال ایکسپریس	2:15	8:10
ہزارہ ایکسپریس	7:35	11:45
عوام ایکسپریس	7:00	7:16
سکھر ایکسپریس	11:10	7:10
کراچی ایکسپریس	6:00	11:45
بہاؤالدین زکریا	6:30	8:50
شالیمار ایکسپریس	6:00	11:45
پاکستان ایکسپریس	1:30	8:35
گرین لائن	10:00	1:55
تیزگام	5:30	9:55

کرنسی	قیمت خرید	قیمت فروخت
امریکی ڈالر	279.00	279.40
یورو	321.18	326.17
برطانوی پونڈ	371.49	375.25
امارات درہم	75.95	76.75
سعودی ریال	74.30	74.95
کویتی دینار	885.17	895.85
کینیڈین ڈالر	195.60	198.00
آسٹریلین ڈالر	176.25	178.50
عمانی ریال	724.50	733.00
جاپانی ین	1.91	1.97
ملائیشین رنگٹ	62.18	62.78
قطری دینار	76.18	76.88
بحرین دینار	740.30	748.30
ہانگ کانگ ڈالر	36.24	36.59
سنگاپور ڈالر	210	212
بھارتی روپیہ	3.12	3.21

آزادی صحافت یا بیانیے کی جنگ؟

تحریر: احمد رضا میمن

آزادی صحافت کسی بھی مہذب معاشرے کی بنیادی قدر ہے، مگر اس آزادی کا تصور کبھی بھی ریاستی خودمختاری، قومی سلامتی اور قانونی ضابطوں سے بالاتر نہیں رہا۔ دنیا کا شاید ہی کوئی ایسا ملک ہو جہاں غیر ملکی صحافیوں کو بغیر کسی ضابطے، اجازت یا نگرانی کے حساس علاقوں، فوجی تنصیبات یا سرحدی علاقوں تک مکمل رسائی حاصل ہو۔ اس حقیقت کے باوجود جب پاکستان قومی سلامتی کے تقاضوں کے تحت غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے لیے قواعد و ضوابط نافذ کرتا ہے تو اسے فوراً آزادی؟ صحافت پر قدغن قرار دے دیا جاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جو اقدامات دنیا کے دیگر ممالک میں معمول کی انتظامی روایت سمجھے جاتے ہیں، وہی پاکستان میں متنازع کیوں بنا دیے جاتے ہیں؟ حقیقت یہ ہے کہ ریاستی خودمختاری کا اصول بین الاقوامی نظام کی بنیاد ہے۔ ہر خودمختار ریاست کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ اپنے قومی مفادات، سلامتی اور داخلی استحکام کو مدنظر رکھتے ہوئے غیر ملکی صحافیوں کی رجسٹریشن، منظوری، نقل و حرکت اور حساس مقامات تک رسائی کے لیے قواعد مرتب کرے۔ یہی اصول امریکہ، برطانیہ، بھارت، اسرائیل اور خلیجی ممالک سمیت دنیا کے متعدد ممالک میں نافذ العمل ہے۔ ان ممالک میں فوجی اڈوں، سرحدی علاقوں، حساس تنصیبات اور تنازعات سے متاثرہ خطوں میں رپورٹنگ کے لیے خصوصی اجازت درکار ہوتی ہے، جبکہ بعض مقامات پر مکمل پابندی بھی عائد ہوتی ہے۔ مگر جب پاکستان یہی طرزِ عمل اختیار کرتا ہے تو بین الاقوامی حلقوں میں اسے آزادی؟ اظہار کے خلاف اقدام قرار دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ رویہ خود اس تنقید کی ساکھ پر سوال اٹھاتا ہے۔ اس معاملے کا دوسرا اہم پہلو بین الاقوامی بیانیہ سازی ہے۔ گزشتہ کئی برسوں سے پاکستان کے بارے میں شائع ہونے والی متعدد رپورٹس اور تجزیوں پر یہ اعتراض سامنے آتا رہا ہے کہ ان میں دہشت گردی کے خلاف ریاستی اقدامات پر تو تفصیلی تنقید کی جاتی ہے، مگر ان شدت پسند نیٹ ورکس، سرحد پار سہولت کاروں، مالی معاونت کے ذرائع اور بیرونی سرپرستی پر نسبتاً کم توجہ دی جاتی ہے جنہوں نے پاکستان کو دہائیوں تک دہشت گردی کی آگ میں جھونکے رکھا۔ نتیجتاً عالمی رائے عامہ کے سامنے ایک ایسا تاثر تشکیل پاتا ہے جس میں سکیورٹی اقدامات تو نمایاں دکھائی دیتے ہیں، مگر وہ خطرات اور حقائق پس منظر میں چلے جاتے ہیں جنہوں نے ان اقدامات کو ناگزیر بنایا۔ پاکستان دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جنہوں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال انسانی، معاشی اور عسکری قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں شہریوں، قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں اور سکیورٹی فورسز کے جوانوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا تاکہ ملک میں امن بحال ہو سکے۔ ایسے میں اگر ریاست حساس معلومات، عسکری تنصیبات یا جاری سکیورٹی کارروائیوں کے حوالے سے محتاط پالیسی اختیار کرتی ہے تو اسے غیر معمولی اقدام نہیں بلکہ ایک ذمہ دار ریاستی رویہ سمجھا جانا چاہیے۔ دنیا بھر میں قومی سلامتی سے متعلق معلومات کے تحفظ کو قانونی اور اخلاقی جواز حاصل ہے، اور پاکستان اس اصول سے مستثنیٰ نہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ بعض بین الاقوامی حلقے پاکستان کے بارے میں خبر یا تجزیہ پیش کرتے وقت ایک ایسا زاویہ اختیار کرتے ہیں جس میں ہر انتظامی اقدام کو شک کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اگر یہی ضابطے کسی مغربی یا دیگر طاقتور ریاست میں نافذ ہوں تو انہیں قومی سلامتی کا لازمی تقاضا قرار دیا جاتا ہے، لیکن پاکستان کے معاملے میں انہیں جمہوری اقدار کے خلاف پیش کیا جاتا ہے۔ اس دوہرے معیار نے نہ صرف بین الاقوامی مباحثے کی غیر جانبداری کو متاثر کیا ہے بلکہ آزادی ؟ صحافت کے تصور کو بھی سیاسی مفادات کے تابع کرنے کا تاثر پیدا کیا ہے۔ یہ بھی تسلیم کرنا ضروری ہے کہ ذمہ دار صحافت صرف معلومات کے حصول کا نام نہیں بلکہ حقائق کے مکمل اور متوازن تناظر کو سامنے لانے کی ذمہ داری بھی ہے۔ اگر رپورٹنگ میں صرف ریاستی اقدامات کو نمایاں کیا جائے اور دہشت گردی، بیرونی مداخلت، غیر ریاستی عناصر اور سلامتی کو لاحق خطرات کو نظرانداز کر دیا جائے تو ایسی رپورٹنگ مکمل تصویر پیش نہیں کرتی۔ صحافت کی اصل طاقت توازن، سیاق و سباق اور غیر جانب دارانہ تجزیے میں پوشیدہ ہے، نہ کہ منتخب حقائق کے ذریعے مخصوص بیانیہ تشکیل دینے میں۔ پاکستان کو بھی یقیناً ایک آزاد، ذمہ دار اور پیشہ ور صحافت کی ضرورت ہے، کیونکہ مضبوط میڈیا ہی ریاست اور معاشرے کے درمیان اعتماد کو فروغ دیتا ہے۔ تاہم آزادی ؟ صحافت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ قومی سلامتی کے تقاضوں کو نظرانداز کر دیا جائے یا دنیا کے ہر ملک کے لیے الگ الگ اصول اختیار کیے جائیں۔ اگر عالمی برادری واقعی آزادی؟ اظہار اور صحافتی آزادی کی علمبردار ہے تو اسے پاکستان سمیت تمام ریاستوں کے لیے ایک ہی معیار اپنانا ہوگا۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کے بارے میں عالمی مباحثہ جذبات، سیاسی ترجیحات یا یک طرفہ تاثر سازی کے بجائے حقائق، بین الاقوامی اصولوں اور ریاستی خودمختاری کے احترام پر استوار ہو۔ تنقید یقیناً ہونی چاہیے، مگر وہ یکساں اصولوں کے تحت ہو۔ آزادی؟ صحافت کا دفاع اسی وقت معتبر ہوگا جب اس کے ساتھ ریاستی خودمختاری، قومی سلامتی اور حقائق پر مبنی متوازن رپورٹنگ کے اصولوں کا بھی یکساں احترام کیا جائے۔ بصورتِ دیگر یہ تاثر مزید مضبوط ہوگا کہ مسئلہ آزادی صحافت نہیں بلکہ پاکستان کے بارے میں ایک مخصوص بیانیے کو برقرار رکھنا ہے۔

☆☆☆

چار صوبے، پچیس کروڑ عوام: کیا 1947 کا نقشہ 2026 کا بوجھ اٹھا سکتا ہے؟

ازقلم: لاریب وزیر

پاکستان کا انتظامی ڈھانچہ ایک ایسی گتھی بن چکا ہے جسے مزید نظرانداز کرنا دانش مندی نہیں۔ دنیا کی بڑی اقوام نے وقت کے ساتھ اپنی آبادی اور جغرافیائی تقاضوں کے مطابق اپنے نظامِ حکمرانی کو ڈھالا، مگر پاکستان ایک جامد اور غیر متوازن ڈھانچے سے چمٹا رہا۔ آج ملک کی آبادی 25 کروڑ سے تجاوز کر چکی ہے، جبکہ صوبوں کی تعداد وہی چار ہے جو 1947 میں طے ہوئی تھی۔ یہ محض ایک ہندسوں کا فرق نہیں، بلکہ ایک اسٹریٹیجک خطرہ ہے جو حکمرانی، ترقی اور قومی یکجہتی کے لیے سنگین سوالات کھڑے کر رہا ہے۔ جس صوبے کی آبادی 12 کروڑ 80 لاکھ سے زائد ہو جو دنیا کے 180 سے زیادہ ممالک کی مجموعی آبادی سے بڑھ کر ہے وہ محض ایک انتظامی اکائی نہیں رہتا، ایک چیلنج بن جاتا ہے۔

عالمی منظرنامے پر نظر ڈالیں تو کامیاب نمونوں کی کمی نہیں۔ ترکیہ کی آبادی 8 کروڑ 60 لاکھ ہے یا پاکستان سے تقریباً ایک تہائی کم پھر بھی وہ 81 صوبوں میں منقسم ہے۔ یہ اتفاق نہیں بلکہ ایک شعوری سیاسی فیصلہ ہے کہ اقتدار عوام کے قریب رہنا چاہیے۔ انڈونیشیا، جس کی آبادی پاکستان سے بھی بڑھ کر 27 کروڑ 50 لاکھ ہے اور جہاں 700 سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں، محض 38 صوبوں میں سمٹ کر بھی متحد کھڑا ہے— یہ ثابت کرتا ہے کہ کثیر لسانی معاشروں میں چھوٹی انتظامی اکائیاں تفریق نہیں بلکہ اتحاد کا ذریعہ بنتی ہیں۔

مغربی سرحد پر واقع افغانستان، جو جغرافیائی اعتبار سے کہیں دشوار گزار ہے، محض 4 کروڑ 40 لاکھ آبادی کے باوجود 34 صوبوں پر مشتمل ہے۔ کینیا نے 2010 کے آئین کے بعد 47 کاؤنٹیوں کا نظام متعارف کروا کر وسائل اور فیصلہ سازی کو براہِ راست عوام تک پہنچایا جو اختیارات کی نچلی سطح پر منتقلی کی روشن مثال ہے۔ نیپال، جس کی کل آبادی پاکستان کے صرف صوبہ خیبر پختونخوا سے بھی کم ہے، نے 2015 میں نیا آئین اپناتے ہوئے وحدانی نظام سے فیڈرل نظام کی طرف کامیاب پیش رفت کی اور سات صوبے تشکیل دیے۔ بنگلہ دیش، جو کبھی پاکستان کا حصہ تھا، نے اپنی انتظامی ڈویژنوں کو چار سے بڑھا کر آٹھ کر دیا پاکستان میں فی صوبہ اوسط آبادی 6 کروڑ 25 لاکھ ہے جو دنیا میں سب سے زیادہ شرح ہے۔ اس کے مقابلے میں یہ اوسط ترکیہ میں محض 10 لاکھ 60 ہزار، افغانستان میں 13 لاکھ، انڈونیشیا میں 72 لاکھ، کینیا میں 11 لاکھ 70 ہزار، نیپال میں 43 لاکھ، بنگلہ دیش میں 2 کروڑ 12 لاکھ 50 ہزار، امریکہ میں 68 لاکھ اور چین میں 4 کروڑ 50 لاکھ ہے۔ جب ترکیہ 8 کروڑ 60 لاکھ افراد کو 81 اکائیوں میں سنبھال لیتا ہے اور افغانستان 4 کروڑ 40 لاکھ کو 34 میں، جبکہ پاکستان 25 کروڑ عوام کو محض چار صوبوں کے حوالے کیے بیٹھا ہے، تو یہ سوال بجا طور پر اٹھتا ہے: کیا پاکستان دنیا کا سب سے زیادہ مرکزیت زدہ نظام چلا رہا ہے؟ اور کیا اَسی سالہ پرانا ڈھانچہ آج کے تقاضوں کا متحمل ہو سکتا ہے؟ نہ نسلی بنیاد پر، نہ لسانی، بلکہ خالصتاً انتظامی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے۔

آئینِ پاکستان کا آرٹیکل 239 نیا صوبہ تشکیل دینے کا واضح طریقہ کار فراہم کرتا ہے: پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں دو تہائی اکثریت، اور متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی منظوری۔ یہ شق 1973 سے موجود ہے، اور کوئی بھی سیاسی جماعت اسے نظرانداز کرنے کا اختیار نہیں رکھتی۔ ایم کیو ایم-پاکستان کا مؤقف ہے کہ بڑھتی آبادی کے تناظر میں نئے صوبوں کا قیام آئینی تقاضا ہے۔ دوسری جانب پیپلز پارٹی خبردار کرتی ہے کہ مجوزہ 28ویں ترمیم صوبائی خودمختاری اور 18ویں ترمیم کی روح کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اصل سوال مگر یہی رہتا ہے: کیا نئے صوبوں کی تشکیل سیاسی مفاد کا مسئلہ ہے یا آئینی فریضہ؟ جب راستہ آئین میں موجود ہے، تو اس پر عمل درآمد کیوں تعطل کا شکار ہے؟

آرٹیکل 140-A ایک اور اہم شق ہے جو صوبوں کو پابند کرتی ہے کہ وہ اختیارات مقامی حکومتوں تک منتقل کریں۔ اٹھارہویں ترمیم کے سولہ برس گزر جانے کے باوجود یہ شق مکمل طور پر نافذ نہیں ہوسکی۔ جب آئین کا تقاضا ہو کہ اختیار عوام کے قریب جائے، اور ہم اسے دارالحکومتوں میں مقید رکھیں، تو یہ رویہ آئین کی بالادستی نہیں بلکہ سیاسی مفادات کی حکمرانی ظاہر کرتا ہے۔ آئین پر خلوصِ نیت سے عمل درآمد ہی نئے صوبوں کا راستہ کھول سکتا ہے مگر اس کے لیے سیاسی عزم درکار ہے، جس کی آج بھی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ سرائیکی صوبے کا مطالبہ چار دہائیوں پرانا ہے اور غالباً واحد ایسا مطالبہ ہے جس پر وسیع سیاسی اتفاقِ رائے موجود ہے۔ سرائیکی قوم پرستوں کے مطابق 1849 میں برطانوی راج نے ملتان کی صوبائی حیثیت ختم کر دی تھی، جو آج تک بحال نہ ہو سکی۔ سینیٹ میں جنوبی پنجاب صوبے سے متعلق بل منظور بھی ہو چکا ہے، اور این ایف سی ایوارڈ کے تحت یہ ممکنہ صوبہ تیسرا سب سے بڑا وصول کنندہ ہوگا۔ اس کے باوجود اب تک صرف وعدے ہیں، عملی پیش رفت مفقود

ہے۔ سوال یہ ہے کہ جب سینیٹ رضامندی دے چکی اور سیاسی اتفاق بھی موجود ہے، تو تاخیر کس بات کی ہے؟ کیا یہ خدشہ محض سیاسی ہچکچاہٹ ہے یا اس کے پیچھے حقیقی انتظامی پیچیدگیاں کارفرما ہیں؟

نیشنل ڈائیلاگ کمیٹی کا کہنا ہے کہ موجودہ سیاسی و انتظامی ڈھانچہ اپنی افادیت کھو چکا ہے اور اس میں بنیادی تبدیلی ناگزیر ہے۔ کمیٹی کا مطالبہ ہے کہ تمام سیاسی جماعتوں کی شمولیت سے نیا انتظامی خاکہ ترتیب دیا جائے، آرٹیکل 239 کے تحت مطلوبہ اکثریت سے ترمیم منظور کی جائے، اور آرٹیکل 140-A کو من وعن نافذ کیا جائے۔ مگر بنیادی مشکل یہی ہے کہ تبدیلی کے لیے سیاسی اتفاق درکار ہے، اور اس اتفاق کی قیادت کون کرے گا؟ جب تک جماعتیں اپنے تنگ مفادات کو قومی ترجیحات پر فوقیت دیتی رہیں گی، یہ مطالبہ نامکمل ہی رہے گا۔ نئے صوبوں کی تشکیل کے چیلنجز کو کم سمجھنا بھی غلطی ہوگی۔ نیا سیکرٹریٹ، نئی بیوروکریسی، اضافی اخراجات، اور ایک نیا این ایف سی فارمولا یہ سب موجودہ نظام میں ضم کرنا آسان کام نہیں۔ موجودہ صوبائی حکومتیں اپنے اختیارات میں کمی پر آمادہ نظر نہیں آتیں، اور وسائل کی نئی تقسیم بھی ایک پیچیدہ مرحلہ ہے۔ مگر کیا یہ دشواریاں اتنی بڑی ہیں کہ ان کی خاطر پچیس کروڑ انسانوں کی بہتر حکمرانی کو داؤ پر لگا دیا جائے؟ ترکیہ، انڈونیشیا اور کینیا جیسے ممالک نے انہی مشکلات کا سامنا کیا اور کامیابی سے گزرے۔ بھارت نے نو ریاستوں سے اٹھائیس ریاستوں تک کا سفر طے کیا، اور 1981 سے 2015 کے دوران نئی تشکیل شدہ ریاستوں کی اقتصادی ترقی کی شرح 7.8 فیصد تک جا پہنچی جو قومی اوسط سے کہیں زیادہ تھی۔

عالمی تجربات سے ایک حقیقت واضح ہو کر سامنے آتی ہے: چھوٹی انتظامی اکائیاں بہتر حکمرانی، تیز تر ترقی اور مستحکم وفاق کی ضمانت بنتی ہیں۔ یہ کوئی سیاسی نظریہ نہیں بلکہ دنیا کے تجربے سے ثابت شدہ حقیقت ہے۔ پاکستان کو اب یہ طے کرنا ہے کہ آیا 1947 کا نقشہ 2026 کی ضروریات کا بوجھ اٹھا سکتا ہے، یا نظام میں بنیادی تبدیلی وقت کی ضرورت بن چکی ہے۔ نئے صوبوں کی تشکیل کوئی بغاوت نہیں بلکہ آئین کا تقاضا ہے۔ یہ تقسیم کا مسئلہ نہیں، بہتر حکمرانی کا سوال ہے۔ جب تک اختیار عوام کے قریب نہیں لایا جاتا، حکمرانی کا بحران برقرار رہے گا۔

نقشہ بدلنا آسان ہے، نظام بدلنا مشکل۔ اصل امتحان یہی ہے: کیا ہم یہ مشکل راستہ اختیار کرنے کو تیار ہیں؟ کیا سیاسی جماعتیں اپنے مفادات پر قومی مفاد کو ترجیح دیں گی؟ کیا آئین پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا؟ نئے صوبوں کا وقت آ چکا ہے نہ صرف اس لیے کہ عوام یہ مطالبہ کر رہے ہیں، بلکہ اس لیے کہ یہ آئین کی روح ہے اور پاکستان کے مستقبل کی ضمانت بھی۔ جب تک اس حقیقت کو تسلیم نہیں کیا جاتا، پاکستان بہتر کل کی جانب پیش قدمی نہیں کرسکتا۔

امریکہ کی پچاس ریاستیں فیڈرل نظام کی ایک زندہ مثال ہیں، جہاں ہر ریاست کا اپنا آئین، عدلیہ اور مقننہ ہے، اور مرکز کے پاس صرف وہی اختیارات ہیں جو آئین میں واضح طور پر درج ہیں۔ چین، رقبے کے اعتبار سے دنیا کا بڑا ملک، 31 صوبوں، خودمختار علاقوں اور بلدیات میں بٹا ہوا ہے، اور یہی تنوع اسے یکجا رکھے ہوئے ہے۔ ان تمام ممالک میں ایک قدرِ مشترک ہے: انہوں نے اپنی ضروریات کے مطابق نظام کو ڈھالا، جبکہ پاکستان ایک منجمد ڈھانچے پر کھڑا رہا۔

☆☆☆

پنجاب پولیس کو کیا ہو گیا ہے۔۔۔؟

تحریر: نسیم شاہد

میں جب ایم ڈی اے چوک ملتان سے کچہری کی طرف جاتا ہوں تو میری نظر پولیس لائن کی دیوار پر لگی اُن تصویروں پر پڑتی ہے جو پولیس شہداء کی ہیں، اسی طرح پولیس ٹریننگ سکول کی دیواروں پر بھی پولیس کے شہیدوں کی تصویریں آویزاں ہیں یہ وہ جاں باز ہیں جنہوں نے جرائم پیشہ مجرموں کے خلاف لڑتے ہوئے جامِ شہادت نوش کیا، ان میں ہر رینک کے افسر و جوان شامل ہیں ابھی دو روز پہلے پولیس شہداء کا دن بھی منایا گیا۔ مجھے یاد ہے جب سردار محمد چودھری آئی جی پولیس پنجاب تھے تو ملتان میں پولیس شہداء کے لئے ایک تقریب ہوئی تھی، جس کی نظامت میں نے کی تھی، اس تقریب میں سردار محمد چودھری نے بہت سی باتوں کے ساتھ یہ بات بھی کی تھی کہ ان شہداء کی لاج رکھنا پولیس کے ہر افسر اور جوان کا فرضِ اولین ہے اور لاج وہ اس طرح رکھ سکتے ہیں کہ اپنے نصب العین پر ڈٹے رہیں، اپنے کردار پر کوئی حرف نہ آنے دیں اور جرائم سے معاشرے کو محفوظ بنانے کے لئے اپنا فرض ادا کرتے رہیں وہ پُر جوش انداز میں کہہ رہے تھے، پنجاب پولیس معاشرے کے ماتھے کا جھومر ہے کہ قربانیاں دے کر اُس کے اَمن کو سلامت رکھا ہے، میں سوچتا ہوں اگر آج سردار محمد چودھری زندہ ہوتے اور اُن واقعات کو دیکھتے جو پولیس کے ماتھے پر کلنک کا داغ بن گئے ہیں تو کیا سوچتے پنجاب پولیس ایسی تو نہ تھی۔ خرابیاں ہر محکمے میں ہیں پولیس میں بھی تھیں، مگر بحیثیت ادارہ اُس کی بگڑتی ہوئی شناخت نے سب کو حیران و پریشان کر دیا ہے۔ لاہور کے غازی آباد تھانے کے 78 افسر و اہلکار معطل کر دیئے گئے۔ ایک اے ایس آئی نے مبینہ طور پر ذہنی معذور ایک نابالغ لڑکی کو تھانے کے اندر زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ میں ابھی اس بات کو ہضم نہیں کر سکا، اُٹھتر اہلکاروں کی موجودگی میں اے ایس آئی نے وہ جگہ، وہ تخلیہ کیسے تلاش کیا، کسی کی اُس پر نظر نہیں گئی؟ ایس ایچ او کو جو تھانے کا بے تاج بادشاہ ہوتا ہے، اس کی خبر تک نہ ہوئی۔ مقدمہ اگلے دن درج ہوا اور وہ بھی اُس وقت جب واقعہ سوشل میڈیا کے ذریعے زبانِ زدِ عام ہوگیا۔ ابھی اس واقعہ کی بازگشت جاری تھی کہ تھانہ غلام محمد آباد فیصل آباد سے ایک اور خبر آ گئی۔ جماعت اسلامی پاکستان کے رکن ڈاکٹر افتخار علی کے والد ذوالفقار علی اپنی بیٹی اور نواسی کے ہمراہ ایک شکایت درج کرانے تھانے گئے، بیٹی اور نواسی کو وہ اس لئے ساتھ لے گئے کہ محلے کے چند اوباش انہیں ہراساں کرتے تھے۔ وہاں بھی ایک اے ایس آئی ٹکر گیا، جس نے تحمل سے شکایت سننے کی بجائے اُلٹا بزرگ شخصیت ذوالفقار علی پر چڑھائی کر دی کہ وہ شرفاء ▯ پر الزام لگا رہے ہیں۔ صرف یہی نہیں اُس نے ملزم پارٹی کو کرسی پر بٹھایا جبکہ شکایت کنندہ کو بیٹی اور نواسی کے سامنے بُری طرح ڈانٹا، جس سے ذوالفقار علی کی طبیعت بگڑ گئی اُن کا دِل بند ہو گیا اور وہ وہیں انتقال کر گئے۔ ہم ان واقعات کی طرف نہیں جاتے، جن میں پولیس کی من مانی اور اختیارات کے بے لگام ہونے کی نشاندہی ہوتی ہے، مثلاً لاہور میں اٹارنی جنرل کی رہائش گاہ پر دھاوا یا وفاقی وزیر قیصر شیخ کا یہ کہنا کہ تین ماہ ہو گئے پولیس اُن کی چوری کے معاملے میں ٹس سے مس نہیں ہو رہی۔ ابھی کل ہی لاہور میں ایوانِ عدل کے باہر پی ٹی آئی اور وکلاء کے مظاہرے سے پولیس نے ایک صحافی کو پکڑا، کئی پولیس والے اُس پر تشدد کرتے پولیس وین کی طرف لے گئے، صحافی شور مچاتے رہے یہ سیاسی کارکن نہیں صحافی ہے، مگر اُن کی ایک نہ سنی گئی، یہ تو اچھا ہوا اِس واقعہ سے دو دن پہلے یہ خبر آ گئی تھی کہ لاہور کے ڈی آئی جی آپریشن فیصل کامران اور صحافیوں میں صلح ہوگئی ہے وگرنہ یہی کہا جاتا کہ ڈی آئی جی نے سپیشل ٹاسک دے کر صحافی کو پٹوا دیا ہے۔ مجھے یاد ہے ایک زمانہ تھا پنجاب پولیس کے بارے میں کہا جاتا تھا بہت پروفیشنل ہے۔ کرائم فائٹر ہے اور اسے اپنے محکمے کی نیک نامی کا بھی خیال ہے۔ اُس کا ڈسپلن بھی بہت بہتر تھا اور افسروں کی گرفت بھی بہت مضبوط تھی۔ اب تو لگتا ہے اس فورس کا ہر فرد یہ سمجھتا ہے اُسے کھلی چھٹی مل گئی ہے۔ پھر ایک اور چیز جو لاہور اور فیصل آباد کے واقعات میں سامنے آئی ہے وہ تھانے پر ایس ایچ او کی کمزور گرفت کا بھانڈا پھوٹنا ہے، پرانے زمانے میں ایس ایچ او کے علاقے میں اُس کی مرضی کے بغیر پتہ بھی نہیں ہلتا تھا چہ جائیکہ اُس کے تھانے میں ماتحت من مانیاں، بلکہ مجرمانہ شیطانیاں کرتے پھریں۔ ڈی آئی جی لاہور فیصل کامران نے ایس ایچ او غازی آباد کو معطل کرنے کا درست فیصلہ کیا ہے یہ کیسے ممکن ہے کہ اُس کے تھانے کا ایک اے ایس آئی اتنی بڑی واردات وہ بھی تھانے کے اندر کر جائے اور اُسے خبر نہ ہو۔ خبر نہیں تھی تب بھی بڑی غفلت ہے اور اگر تھی تو اُس پر ایکشن نہ لینا بھی ایک بڑی مجرمانہ کوتاہی تھی، تھانہ غلام آباد فیصل آباد میں بھی ایک اے ایس آئی پورے تھانے کا مالک نظر آتا ہے جو اپنی عدالت لگا کر فیصلے سناتا ہے اور ایس ایچ او کو خبر نہیں ہوتی۔ اب سوال یہ ہے پنجاب پولیس کو ہو کیا گیا ہے۔ یہ بے لگام فورس کیوں بن گئی ہے؟ اس میں تو کڑا احتساب ہوتا تھا اور کوئی بھی اہلکار کسی غفلت یا مجرمانہ سرگرمی میں مبتلا ہونے سے پہلے کئی بار سوچتا تھا۔ بعض لوگ کہتے ہیں پنجاب حکومت نے صوبے کو پولیس سٹیٹ بنا دیا ہے۔ میں اس بات کو نہیں مانتا، سیاسی معاملات کی حد تک تو حکومت احتجاج روکنے کے لئے پولیس کو استعمال کرتی ہے مگر ایسا نہیں کر سکتی کہ وہ پولیس کو کھلی چھوٹ دیدے کہ جو مرضی کرے، اس سے اس کی ساری اچھی کارکردگی ملیامیٹ ہوسکتی ہے یہ معاملہ کوئی اور ہے اور چین آف کمانڈ میں کوئی رخنہ آیا ہے۔ یوں لگتا ہے جیسے پولیس افسروں کا اردل روم کمزور ہو گیا ہے۔ اردل روم جہاں پولیس والوں کا کڑا احتساب ہوتا ہے کہ بڑی موثر روایت رہی ہے، ہر پولیس والے کو پتہ ہوتا ہے کوئی غلط کام کیا تو اردل روم میں افسر کے سامنے پیشی پڑ جائے گی مگر اب یہ خوف بھی جاتا رہا ہے، آخر کیوں؟

بقیہ نمبر 1 «قوم کی آواز»

مقدار میں مضر صحت و ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں جبکہ بین الصوبائی نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے ملزمان کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ انچارج سی آئی اے زیشان لغاری کی سربراہی میں سی آئی اے ٹیم، ڈی ایس پی جھڈو عبدالغفور خاصخیلی، ایس ایچ او ٹنڈو جان محمد نثار عالم اور ایس ایچ او جھڈو عابد زرداری نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جھڈو روڈ نزد نجمہ شوگر مل ایک مشکوک ٹرک TKL-478 کو روک کر تلاشی لی کارروائی کے دوران ٹرک سے 246 کٹے، مجموعی وزن 6 ہزار 27 کلوگرام مین پڑی چورہ برآمد کیا گیا جبکہ عرفان ولد حضور بخش میرانی سکنہ جھٹ پٹ بلوچستان اور اجمل ولد مراد خان پٹھان سکنہ نور علی کوئٹہ کو گرفتار کر لیا گیا ٹرک کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ایس ایس پی نے بتایا کہ اس حوالے سے تھانہ جھڈو میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ گرفتار ملزمان ایک بین الصوبائی نیٹ ورک کا حصہ ہیں جبکہ اس بات کی چھان بین جاری ہے کہ اس کھیپ کا مرکزی سپلائر کون ہے یہ بلوچستان کے کس علاقے سے روانہ ہوئی کن راستوں سے میرپورخاص پہنچی اور اسے کہاں سپلائی کیا جانا تھا انہوں نے مزید بتایا کہ دوسری بڑی کارروائی میں ایس ایچ او سیٹلائٹ ٹاؤن اور ان کی ٹیم نے کاک بنگلہ روڈ پر دو گاڑیوں کو روک کر تلاشی لی جہاں سے ایک گاڑی سے ایک لاکھ سے زائد سفینہ گٹکے کی پڑیاں جبکہ دوسری گاڑی سے 83 ہزار سے زائد رائل کنگ گٹکے کے پیکٹ برآمد کیے گئے دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا گیا ہے جبکہ اس مقدمے کی مزید تفتیش بھی جاری ہے ایس ایس پی سید فدا حسین شاہ نے کہا کہ ملزمان نے ٹرک میں مضر صحت اشیاء کو اوپر سے دوسری اشیاء کے ذریعے چھپا رکھا تھا تاہم پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے کامیابی سے برآمدگی عمل میں لائی انہوں نے کہا کہ میرپورخاص پولیس اس پورے نیٹ ورک کو بے نقاب کرنے کے لیے جدید اور پیشہ ورانہ انداز میں تحقیقات کر رہی ہے جبکہ ہیوی ٹرانسپورٹ کی چیکنگ بھی مزید سخت کی جائے گی تاکہ مستقبل میں اس قسم کی اسمگلنگ اور سپلائی چین کو مکمل طور پر ختم کیا جا سکے انہوں نے کامیاب کارروائیاں کرنے والی پولیس ٹیموں کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد دیتے ہوئے سی سی تھری (CC-III) اور نقد انعام دینے کا اعلان کیا جبکہ کہا کہ ڈی آئی جی میرپورخاص بھی متعلقہ افسران اور اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کریں گے انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ نوجوان نسل کو منشیات اور مضر صحت اشیاء سے محفوظ رکھنے کے لیے ضلع بھر میں بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور ایسے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 2 «قوم کی آواز»

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور حکومت کی جانب سے عائد کیے گئے بھاری لیوی ٹیکس کے خلاف جماعت اسلامی کی جاری احتجاجی تحریک کے سلسلے میں میرپورخاص ٹول پلازہ پر احتجاجی دھرنا دیا گیا دھرنے میں جماعت اسلامی سندھ کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری سہیل احمد شارق، امیر جماعت اسلامی ضلع میرپورخاص حافظ سلمان خالد، امیر جماعت اسلامی شہر شکیل احمد فہیم سمیت کارکنان اور شہریوں کی بڑی تعداد شریک تھی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی سندھ کے ڈپٹی جنرل سیکریٹری سہیل احمد شارق نے کہا کہ موجودہ حکومت مسلسل پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کر کے اور ظالمانہ لیوی عائد کر کے عوام پر ناقابل برداشت معاشی بوجھ ڈال رہی ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پیٹرول کی قیمت کم کر کے 225 روپے فی لیٹر مقرر کی جائے، لیوی ٹیکس فوری طور پر ختم کیا جائے اور مہنگائی سے پریشان عوام کو فوری ریلیف فراہم کیا جائے اس موقع پر امیر جماعت اسلامی ضلع میرپورخاص محمد سلمان خالد نے کہا کہ جماعت اسلامی عوام کے حقوق کی جنگ لڑ رہی ہے اور جب تک حکومت عوام کو ریلیف نہیں دیتی احتجاجی تحریک جاری رہے گی انہوں نے کہا کہ کارکنان پرامن انداز میں دھرنا دے رہے ہیں اور مرکزی قیادت کی ہدایت پر عمل کیا جائے گا، شکیل احمد فہیم نے اپنے خطاب میں کہا کہ مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں فوری کمی کی جائے، لیوی ٹیکس ختم کیا جائے اور عوام کو معاشی مشکلات سے نجات دلانے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں دھرنے کے باعث میرپورخاص سے حیدرآباد، کراچی اور دیگر شہروں کو جانے والی ٹریفک معطل ہوگئی جبکہ گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں مسافروں اور ٹرانسپورٹرز کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ نمبر 3 «قوم کی آواز»

مشترکہ اجلاس بے نتیجہ ختم۔ تفصیلات کے مطابق جیکب آباد میں سندھ حکومت کی جانب سے تعمیر کیے جانے والے سیم نالہ منصوبے پر بلوچستان حکومت نے شدید اعتراض اٹھاتے ہوئے اسے متنازع قرار دے دیا ہے، اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر جیکب آباد شہزاد احمد ساہی کی زیر صدارت سندھ اور بلوچستان کے آبپاشی حکام کا مشترکہ اجلاس منعقد ہوا تاہم دونوں صوبوں کے حکام اپنے اپنے موقف پر قائم رہے اور اجلاس کسی نتیجے پر پہنچے بغیر ختم ہوگیا، اجلاس میں ڈپٹی کمشنر جعفرآباد خالد خان، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین، بلوچستان سرکل پٹ فیڈر کے سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر کھوسو سمیت سندھ کے محکمہ آبپاشی کے افسران نے شرکت کی، ذرائع کے مطابق بلوچستان کے حکام نے موقف اختیار کیا کہ جیکب آباد میں تعمیر ہونے والا سیم نالہ بلوچستان کے اضلاع صحبت پور، جعفرآباد، ڈیرہ مراد جمالی اور اوستا محمد کے لیے شدید خطرہ بن سکتا ہے۔

بقیہ نمبر 4 «قوم کی آواز»

مظاہرین نے دھرنا دیا اور احتجاجی ریلی نکال کر حکومت کی معاشی پالیسیوں اور بڑھتی ہوئی مہنگائی کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ احتجاجی مظاہرے میں جماعت اسلامی کے مقامی رہنماؤں، کارکنان اور شہریوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر جماعت اسلامی کے رہنماؤں قربان لغکشوری، غلام حسین چانڈیو، نذیر احمد، زید احمد، ابو معاذ جاوید، سرفراز حسین آرائیں، جمال الدین رند، ممتاز حسین گلکشوری، قاضی ساون اور دیگر نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ملک میں مہنگائی نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنا دی ہے، جبکہ پیٹرولیم مصنوعات پر مختلف ٹیکسوں اور بالخصوص پیٹرولیم لیوی کے بوجھ نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ حکومت عوام کو ریلیف دینے کے بجائے نئے ٹیکس عائد کر کے ان کی مشکلات میں اضافہ کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 5 «قوم کی آواز»

مارے جا رہے ہیں اور انہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا، پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے شبہ کی بنیاد پر دو افراد کو حراست میں لے لیا ہے گرفتار افراد سے تفتیش کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 6 «قوم کی آواز»

اور مہمان اعزازی میئر میونسپل کارپوریشن میرپورخاص عبدالرؤف غوری تھے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جشنِ آزادی صرف تقریبات منانے کا نام نہیں بلکہ یہ اپنے وطن سے محبت، اتحاد اور قومی ذمہ داریوں کی تجدید عہد کا دن ہے انہوں نے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں نوجوانوں کی مثبت صلاحیتوں کو اجاگر کرنے، صحت مند معاشرے کی تشکیل اور منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں حکومتِ سندھ نوجوانوں کو کھیلوں کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے اس موقع پر میجر (ر) مرزا مسرور بیگ، ٹاؤن چیئرمین میر شیر محمد خان تالپور، ولی محمد ناریجو، وائس چیئرمین نیاز چاکی، میونسپل کمشنر ممتاز چنہ، اعجاز سومرو، ڈپٹی ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر خالد نظامانی سمیت دیگر معزز شخصیات بھی موجود تھیں تقریب کے آغاز میں ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر واشدیو مالہی نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جشنِ آزادی اسپورٹس فیسٹیول اور باسکٹ بال چیمپئن شپ کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا بعدازاں مہمانوں کو سندھ کی ثقافت کی علامت اجرک اور گلدستے پیش کیے گئے چیمپئن شپ کے اختتام پر نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں میں ٹرافیاں اور انعامات تقسیم کیے گئے جبکہ شائقین کی بڑی تعداد نے کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی اور دلچسپ مقابلوں سے خوب لطف اندوز ہوئے

بقیہ نمبر 7 «قوم کی آواز»

کا افتتاح کر دیا۔ تقریب کا اہتمام گائنا کالوجی وارڈ 9B کی سربراہ اور چیف آرگنائزر پروفیسر ڈاکٹر نگہت علی شاہ کی قیادت میں کیا گیا تھا۔ افتتاحی تقریب میں جناح سندھ میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر امجد سراج میمن نے بطور چیف پیٹرن، جناح اسپتال کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر خالد شیر نے بطور پیٹرن شریک ہوئے جبکہ اس موقع پر جوائنٹ ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر سلیمان، ایگزیکٹو ڈپٹی ڈائریکٹرز ڈاکٹر نوشین، ڈاکٹر یحییٰ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر صدام، وائی ڈی اے سندھ کے وائس چیئرمین ڈاکٹر مہران شار، وائی ڈی اے جناح اسپتال کے صدر ڈاکٹر عمار دانش، ترجمان ڈاکٹر محمد علی، سینئر رہنما ڈاکٹر شاہجہاں گجرانی جنرل سرجن ڈاکٹر شفقت، جنرل سرجن ڈاکٹر نعیم، ڈاکٹر نریش اور سینئر معالجین، ڈاکٹرز، نرسز، ہیلتھ کیئر پروفیشنلز اور آرگنائزنگ ٹیم کے اراکین بھی موجود تھے۔

بقیہ نمبر 8 «قوم کی آواز»

ہیڈ آف HR کو فیصلہ سازی کے عمل سے دور رکھا جائے ملازمین کا مطالبہ ہے کہ سینیارٹی لسٹ کی تیاری، تصدیق، اعتراضات کے ازالے اور حتمی منظوری کا عمل مکمل طور پر شفاف، غیر جانب دار اور قواعد وضوابط کے مطابق ہونا چاہیے۔ ملازمین مزید مطالبہ کرتے ہیں کہ ایسے ہیڈ آف HR جن کی کارکردگی اور غیر جانب داری پر ملازمین کے سنجیدہ تحفظات موجود ہیں، کو سینیارٹی لسٹ کے فیصلہ کن مراحل میں شامل نہ کیا جائے کیا سینیارٹی لسٹ ہر ڈپارٹمنٹ میں سرکولیٹ کی گئی کی ملازمین نے بنیادی سوال اٹھایا ہے کہ کیا حال ہی میں جاری کی گئی سینیارٹی لسٹ تمام متعلقہ ملازمین کے اپنے اپنے ڈپارٹمنٹس میں باقاعدہ طور پر سرکولیٹ اور قابل رسائی بنائی گئی ہے، یا صرف ڈائریکٹر نرسنگ کو ایک کاپی فراہم کرنا ہی انتظامیہ کی ذمہ داری سمجھا گیا ہیملا زمین کا مؤقف ہے کہ سینیارٹی لسٹ ہر متعلقہ ڈپارٹمنٹ میں دستیاب ہونی چاہیے۔

بقیہ نمبر 9 «قوم کی آواز»

کنری میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ شہریوں، سماجی شخصیات، اساتذہ، دوستوں اور عزیز و اقارب نے عائشہ کنری کو اس اہم کامیابی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات اور مستقبل میں مزید کامیابیوں کی دعا کی۔ مبارکباد دینے والوں کا کہنا تھا کہ عائشہ کنری کی کامیابی ان کی انتھک محنت، مسلسل جدوجہد، لگن، قابلیت اور اپنے مقصد کے حصول کے لیے ثابت قدمی کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سول جج و جوڈیشل مجسٹریٹ کے تحریری امتحان میں کامیابی حاصل کرنا ایک اہم اعزاز ہے، جس پر عائشہ کے والدین اور خاندان کے ساتھ ساتھ پورا کنری فخر محسوس کر رہا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ نوجوان نسل خصوصاً طالبات کے لیے عائشہ کنری کی کامیابی ایک حوصلہ افزا مثال ہے۔ انہوں نے اپنی محنت اور صلاحیتوں کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ عزم، مستقل مزاجی اور محنت کے ساتھ مشکل سے مشکل منزل بھی حاصل کی جاسکتی ہے۔ عائشہ کنری کی کامیابی سے کنری کے نوجوانوں میں بھی اعلیٰ تعلیم اور مختلف شعبوں میں آگے بڑھنے کے جذبے کو تقویت ملے گی۔ اس موقع پر عائشہ کنری کے عزیز واقارب نے بھی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں عائشہ کی محنت اور صلاحیتوں پر پہلے ہی اعتماد تھا اور تحریری امتحان میں کامیابی اسی مسلسل جدوجہد کا ثمر ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ عائشہ آئندہ مراحل میں بھی کامیابی حاصل کر کے عدالتی شعبے میں اپنی خدمات انجام دیں گی۔ شہریوں اور سماجی حلقوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ عائشہ کنری مستقبل میں شعبہ؟ انصاف سے وابستہ ہو کر قانون کی بالادستی، انصاف کی فراہمی اور عوام کے حقوق کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ عائشہ کی یہ کامیابی کنری کے لیے باعثِ فخر ہے اور وہ مستقبل میں بھی اپنی قابلیت، دیانت اور عزم کے ذریعے ملک و قوم کا نام مزید روشن کریں گی۔

بقیہ نمبر 10 «قوم کی آواز»

پروگریسو اسٹوڈنٹس فیڈریشن میرپورخاص کی جانب سے میرپورخاص پریس کلب کے سامنے سندھ پبلک سروس کمیشن کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے کے ذریعے حیدرآباد میں سی سی ای (CCE) کے امیدواروں کی جانب سے جاری دھرنے اور احتجاجی کیمپ سے مکمل اظہار یکجہتی کیا گیا احتجاج کی قیادت پروگریسو اسٹوڈنٹس فیڈریشن میرپورخاص کے ضلعی صدر ریاض اور جنرل سیکریٹری شعیب لغاری نے کی جبکہ ساجن میگھواڑ، زمان لغاری اور دیگر کارکنان نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اس موقع پر مقررین نے کہا کہ سندھ پبلک سروس کمیشن کے امتحانی نظام پر امیدواروں کے شدید تحفظات ہیں اس لیے بھرتیوں کے موجودہ طریقہ کار کو شفاف بنانے کی اشد ضرورت ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایس پی ایس سی کے بجائے سی سی ای اور دیگر امتحانات کا انعقاد آئی بی اے سکھر یا کسی آزاد تھرڈ پارٹی ادارے کے ذریعے کرایا جائے تاکہ میرٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے مقررین نے مزید مطالبہ کیا کہ امیدواروں سے تمام امتحانات دوبارہ لیے جائیں جبکہ انٹرویو کے عمل کو مکمل طور پر شفاف بنایا جائے ان کا کہنا تھا کہ یا تو انٹرویوز کو براہ راست (لائیو) نشر کیا جائے یا پھر انٹرویو کے موجودہ نظام کو ختم کر کے ایسا طریقہ کار متعارف کرایا جائے جس پر تمام امیدواروں کو اعتماد ہو احتجاج کے شرکاء نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے اور ایس پی ایس سی کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ امیدواروں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے اور میرٹ پر مبنی، شفاف امتحانی نظام قائم کیا جائے مظاہرین نے واضح کیا کہ اگر ان کے مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 11 «قوم کی آواز»

ن لیگ کا ایک خاص حصہ ایسا ہے جو ن لیگ کے مس صوبے نا کام کراتا ہے، وہ اپوزیشن سمیت اتحادیوں سے بھی لڑانا چاہتا ہے، میں آپ کا اتحادی ہوں اسلام آباد میں بیٹھا ہوں یہ کیا بات ہے میرے ووٹ چوری کیے جائیں، کارکن کو شہید کیا جائے، میرے ایم این اے کے بازو میں گولی ماری جائے، آزاد کشمیر کے صدر پر حملہ ہو، یہ تو کوئی اتحاد نہیں، آخر مسئلہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ مجھے وزیراعظم سے کوئی شکایت نہیں، ن لیگ اور پی پی کی لڑائی تو ہوتی رہتی ہے اصل لڑائی کچھ اور ہے، اصل لڑائی تو اسلام آباد اور لاہور کی ہے یہ ان کے خاندان کا اپنا مسئلہ ہے وہ لڑنا چاہتے ہیں تو لڑیں، وزیراعظم کے اردگرد موجود لوگوں کی نیت صاف نہیں، ن لیگ حکومت کی الٹی گنتی شروع ہو چکی ہے اور یہ گنتی پیپلز پارٹی نے شروع نہیں کی ان کے اپنے لوگوں نے شروع کروائی، جو لوگ کہہ رہے ہیں کہ حکومت پانچ سال پورے کرے گی انہیں خود یقین نہیں۔ بلاول نے کہا کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ پچاس دن تک انٹرنیٹ بند ہو، کشمیر کی تاریخ میں اتنا سخت وقت کبھی نہیں دیکھا، حکومت اور احتجاج کرنے والوں سے تعلق نہیں بس چاہتے ہیں عوام کو حقوق ملیں، مشکل وقت کا بوجھ پونچھ ڈویژن کے عوام اٹھا رہے ہیں۔ نئے صوبوں کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ یہ تجویز اس وقت ہوگی جب آپ کے پاس بنیادی حقوق موجود ہوں، جو ملک اپنے عوام پر بھروسہ نہ کرے تو عوام ان پر کیسے بھروسا کرے گی؟ یہ نظام ناکام نہیں ہوا سے ناکام کرایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر ایک ہے تو الیکشن بھی ایک ہی دن ہونے چاہیے تھے تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ چھ مرحلوں میں الیکشن ہوئے، میں عوام کو چوری شدہ الیکشن واپس دلاؤں گا، ن لیگ کی غلط فہمی ہے کہ وہ آزاد کشمیر میں حکومت بنالے گی، یہ نہ ٹروتھ کمیشن بنانے کو تیار ہیں اور نہ شفاف الیکشن کے لیے۔ اچھا ہے اتحاد ختم ہو جائے اگر اپوزیشن میں ہوتا تو ن لیگ کو لگ پتا جاتا، چیئرمین پیپلز پارٹی نے کہا کہ اگر ہم سے لڑائی چھیڑنی ہے تو چھیڑیں میں تو چاہوں گا ہمیں اس حکومت سے آزاد کریں میں اگر اپوزیشن میں ہوتا تو انہیں لگ پتا جاتا، ن لیگ ووٹ کی عزت کرے جس کا ووٹ ہے اس کو پہنچے، ہمیں یہ دھاندلی اور خونی الیکشن نامنظور ہے۔

بقیہ نمبر 12 «قوم کی آواز»

کانفرنس کا اختتام تمام تجارتی بینکوں، بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، سے 31 دسمبر 2027 تک اسلامی بینکاری کی جانب اپنی منتقلی مکمل کرنے کا مطالبہ کرنے والی متفقہ قرارداد کے ساتھ ہوا۔ شرکا نے حکام پر یہ بھی زور دیا کہ ان پانچ بینکوں کو استثنا نہ دیا جائے جنہوں نے ابھی تک اسلامی بینکاری اختیار نہیں کی، اور اس بات پر زور دیا کہ پاکستان میں کام کرنے والے تمام اداروں کو ملک کے قانونی ڈھانچے کی پابندی کرنی چاہیے۔ وزیر مملکت اور پاکستان ورچوئل اثاثہ جات اتھارٹی کے چیئرمین بلال بن ثاقب نے کہا کہ بلاک۔ چین کو اب صرف کرپٹو کرنسی کے تناظر میں نہیں دیکھا جانا چاہیے، بلکہ اسے اعتماد، ملکیت اور شفافیت کا تحفظ کرنے والی ٹیکنالوجی سمجھنا چاہیے۔ انہوں نے نوجوان پاکستانیوں کو مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اپنانے کی ترغیب دی، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ اے آئی اور بلاک چین پیداواری صلاحیت اور عالمی تجارت کی نئی تعریف کر رہے ہیں۔ "مصنوعی ذہانت معلومات فراہم کر سکتی ہے، لیکن یہ انسانی حکمت یا انصاف،" انہوں نے کہا، مزید کہا کہ اخلاقی اقدار تکنیکی ترقی کی رہنمائی میں بدستور ضروری ہیں۔

بقیہ نمبر 13 «قوم کی آواز»

کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد نے کہا کہ انسانی تہذیب کے ارتقا میں ٹیکنالوجی بنیادی محرک رہی ہے۔ مالیاتی شعبے میں جدت بھی اسی کی مرہونِ منت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسفارمر ٹیکنالوجی نے مصنوعی ذہانت کو فروغ دیا ہے، جس کی معلومات اکٹھی کرنے کی رفتار انتہائی تیز ہے، تاہم اس کے بنیادی سافٹ ویئر اب بھی انسان ہی تیار کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ٹیکنالوجی کے کئی غیر دانستہ نتائج بھی سامنے آسکتے ہیں۔ جمیل احمد کا کہنا تھا کہ اسٹیٹ بینک نے ابتدائی مراحل میں ہی ٹیکنالوجی کو اختیار کرنا شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نئے ادائیگیوں کے نظام میں جدت کے باعث ریٹیل کی نصف سے زائد ٹرانزیکشنز اب ڈیجیٹل ہو چکی ہیں۔ مالی سال 2025-26 کے دوران 30 ارب ریٹیل ٹرانزیکشنز ہوئیں، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 77 فیصد زیادہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں 20 لاکھ سے زائد تاجر کیو آر پیمنٹ سسٹم استعمال کر رہے ہیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک کے مطابق گزشتہ مالی سال کے دوران راست پلیٹ فارم پر 3.6 ملین ٹرانزیکشنز ہوئیں، جن کی مجموعی مالیت 1.7 کھرب روپے رہی۔ جمیل احمد نے کہا کہ آج بھی متعدد خواتین اور چھوٹے کاروباروں کو سرمایہ حاصل کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے۔ جدت ترقی کا ذریعہ بنتی ہے، تاہم مناسب آگہی کے بغیر اس سے خطرات بھی پیدا ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ چند برسوں میں خواتین کی مالیاتی شمولیت 4 فیصد سے بڑھ کر 52 فیصد ہو چکی ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایس ایم ایز) کو دیے جانے والے قرضے 46 فیصد اضافے کے بعد 850 ارب روپے سے تجاوز کر گئے ہیں، جبکہ گزشتہ مالی سال کے پہلے 10 ماہ میں زرعی قرضوں کا حجم 2.5 کھرب روپے تک پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ابھرتی ہوئی معیشت کو صنعتوں کی مالی معاونت کے لیے صکوک اور کارپوریٹ بانڈز کی ضرورت ہوتی ہے۔ گرین صکوک کے ذریعے بھی بہتری لائی جاسکتی ہے۔ انہوں نے آئی سی ایم اے پر زور دیا کہ وہ اپنے نصاب اور استعداد کار میں مزید بہتری لائے، خصوصاً ٹیکنالوجی کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جائے۔

بقیہ نمبر 14 «قوم کی آواز»

فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی بڑھنے کی شرح 9.29 فیصد رہی۔ رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے کے دوران 20 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ صرف 9 اشیا سستی ہوئیں۔ ادارہ شماریات کے مطابق پیاز کی قیمت میں فی کلو 10.14 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ مرغی کی قیمت میں 9.19 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں مزید بتایا گیا کہ دال چنا 2.43 فیصد، مرچ پاؤڈر 1.01 فیصد اور سرسوں کے تیل کی قیمت میں ایک فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 15 «قوم کی آواز»

پی ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹرز میں منعقد ہوا، اجلاس میں سیکریٹری بحالی رفیق مصطفیٰ شیخ، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے سندھ سلمان شاہ، ڈائریکٹر ایڈمن اینڈ فنانس سید شاہ حسین شاہ، چیف آپریٹنگ آفیسر ریسکیو 1122 عابد جلال الدین سمیت دیگر محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں 23 ویں بورڈ اجلاس کے منٹس کی منظوری، ان پر عمل درآمد سمیت دیگر اہم موضوعات پر تفصیلی غور؟ چار کیا گیا۔ صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) سندھ کے بورڈ کے اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ سے متعلق اہم فیصلہ کیا گیا۔ بورڈ نے پی ڈی ایم اے سندھ کے لیے 225 ملین روپے کے بجٹ کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں پی ڈی ایم اے کی جانب سے بجٹ کی درخواست بھی پیش کی گئی۔ اس پر بورڈ نے فیصلہ کیا کہ اضافی فنڈز کی ضرورت، ان کے مجوزہ استعمال اور مالی جواز کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ کمیٹی سیکریٹری بحالی محکمہ کی سربراہی میں کام کرے گی، جبکہ ڈائریکٹر فنانس پی ڈی ایم اے اور بورڈ کے ایک نامزد رکن بھی اس کے ارکان ہوں گے۔ کمیٹی اضافی بجٹ کی ضرورت، اس کے استعمال کے طریقہ کار اور متعلقہ مالی پہلوؤں کا جائزہ لے کر 15 دن کے اندر اپنی سفارشات بورڈ کو پیش کرے گی، جس کی روشنی میں اضافی بجٹ سے متعلق حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔ بورڈ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ مالی وسائل کا استعمال شفافیت، احتساب اور ادارے کی آپریشنل ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا تاکہ آفات سے نمٹنے کی استعداد کو مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اجلاس میں امدادی سامان کی شفافیت، معیار اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے فیصلہ کیا گیا کہ پی ڈی ایم اے کے کراچی، جامشورو اور سکھر میں قائم ویئر ہاؤسز میں موجود تمام امدادی سامان کی جامع جانچ اور تصدیق کرائی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ مستقبل میں مختلف وینڈرز کی جانب سے پی ڈی ایم اے کو فراہم کیے جانے والے سامان کی بھی باقاعدہ تھرڈ پارٹی کے ذریعے معائنہ اور معیار کی جانچ کی جائے گی۔ بورڈ نے اس مقصد کے لیے ایک مستند تھرڈ پارٹی ادارے کی خدمات حاصل کرنے کی منظوری دے دی۔

بقیہ نمبر 16 «قوم کی آواز»

سے زائد اضافہ ہو چکا ہے۔ امریکی گولڈ فیوچرز بھی 0.3 فیصد اضافے کے ساتھ 4,312 ڈالر فی اونس پر پہنچ گئے۔ دیگر قیمتی دھاتوں میں چاندی 0.8 فیصد اضافے سے 61.96 ڈالر، پلاٹینم 0.4 فیصد اضافے سے 1,735.71 ڈالر جبکہ پیلیڈیم 0.3 فیصد کمی کے ساتھ 1,367.06 ڈالر فی اونس پر رہا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق مشرق وسطیٰ میں امن کی امیدوں کے باعث مہنگائی کے خدشات میں کمی آئی ہے، جس سے سونے کی قیمتوں کو 4,000 ڈالر سے اوپر کی سطح سے مزید بڑھنے میں مدد ملی۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز پاکستان میں فی تولہ سونا 11300 ہزار روپے کے تاریخی اضافے کے ساتھ 4 لاکھ 49 ہزار 236 روپے سے تجاوز کر گیا۔ 2 روز میں مجموعی طور پر فی تولہ سونے کی قیمت 21 ہزار 300 روپے بڑھ گئی ہے۔ عالمی مارکیٹ کے زیر اثر آج بھی مقامی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں اضافے کا قوی امکان ہے۔

بقیہ نمبر 17 «قوم کی آواز»

نہیں بن سکتی ہے جس پر پی اے سی نے سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی سے سندھ بھر کے تمام اضلاع کا ماسٹر پلان طلب کرتے ہوئے 2 ماہ میں سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی کا ایکٹ سندھ کابینہ اور سندھ اسمبلی سے منظور کرانے کی ہدایت کردی، جمعرات کو پی اے سی کا اجلاس چیئرمین نثار کھوڑو کی صدارت میں ہوا، نثار کھوڑو نے استفسار کیا کہ سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی کب بنائی گئی اور اتھارٹی کیا کام کر رہی ہے اور شہری اور دیہی علاقوں کی کیا ماسٹر پلاننگ کی گئی ہے؟ ماسٹر پلان اتھارٹی کے سینئر ڈائریکٹر نے پی اے سی کو بتایا کہ سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی 2020 میں بنائی گئی اور اتھارٹی کا ایکٹ ابھی تک نہیں بنا ہے اور اتھارٹی تاحال ٹاؤن پلاننگ اور ریگولیشنز کے تحت کام کر رہی ہے، کمیٹی رکن طلحہ احمد نے استفسار کیا کہ ایس ڈی پی 2020 کو نوٹیفائی کی گئی اور کے ڈی اے کو 2047 ماسٹر پلان بنانے کا کہا گیا تھا تو کیا 2020 کے ایس ڈی پی کے قانون پر عمل کیا جارہا ہے؟ جس پر سینئر ڈائریکٹر ماسٹر پلان اتھارٹی نے بتایا کہ 2020 کے ایس ڈی پی پر عمل نہیں کیا جارہا، سیکریٹری بلدیات وسیم شمشاد نے پی اے سی کو بتایا کہ سندھ ماسٹر پلان اتھارٹی کو عدالت کے حکم پر سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی سے الگ کیا گیا تھا تاہم ماسٹر پلان اتھارٹی کا ایکٹ تیاری کی مرحلے میں ہیں جس کو جلد سندھ کابینہ میں منظوری کیلیے پیش کیا جائے گا، چیئرمین پی اے سی نثار کھوڑو نے کہا کہ ماسٹر پلان اتھارٹی شہروں اور دیہی علاقوں کیلیے کیا کام کر رہی ہے اور اس متعلق کیا ماسٹر پلان ہے؟ ہم چاہتے ہیں کے سندھ کے ہر شہر کی سروے ہو اور جو دیہی اور شہری علاقے ٹی سروے میں شامل نہیں وہ ٹی سروے میں شامل ہو سکیں تا کہ لوگوں کو فائدہ ہوسکے، اجلاس میں چیئرمین پی اے سی نے واسا کے سی ای او پر حیدرآباد کے حیدر چوک پر سیوریج کا پانی کھڑا ہونے پر برہمی کا اظہار کیا، سی ای او واسا حیدر چوک پر سیوریج کا پانی کھڑا ہونے کے معاملے سے بے خبر نکلے جس پر چیئرمین پی اے سی نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے سی ای او واسا کو حیدر چوک سے سیوریج کا پانی فوری نکالنے اور کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔

بقیہ نمبر 18 «قوم کی آواز»

فیصلہ کیا ہے۔ اس حوالے سے پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی نے بین الاقوامی ٹینڈر جاری کر دیا ہے، جس کے تحت دلچسپی رکھنے والی کمپنیوں سے 13 اگست تک درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ٹینڈر میں شرکت کے لیے کمپنیوں کو 2 کروڑ روپے کی بڈ سیکیورٹی جمع کرانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق درخواستیں ایڈیشنل ڈائریکٹر لاجسٹکس کو جمع کرانا ہوں گی، جبکہ کراچی ایئرپورٹ پر موجود فلائٹ انفارمیشن ڈسپلے سسٹم پرانا ہو چکا ہے جسے جدید نظام سے تبدیل کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 19 «قوم کی آواز»

سنائی گئی عمر قید کی سزا برقرار رکھی۔ پراسیکیوشن کے مطابق مجرم نے 2010ء ▯ میں مچھر کالونی میں بچی کو زیادتی کا نشانہ بنایا تھا۔ پراسیکیوشن کا کہنا ہے کہ مجرم نور محمد کے خلاف ٹھوس شواہد ہیں، فیصلے میں کوئی نقص نہیں ہے۔ مجرم کے وکیل کا موقف تھا کہ ٹرائل کورٹ کے فیصلے میں قانونی تقاضے پورے نہیں کیے گئے۔

بقیہ نمبر 20 «قوم کی آواز»

پر سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ اور صوبائی وزیر ٹرانسپورٹ شرجیل انعام میمن کو کراچی کا مجرم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکمرانوں کی نااہلی کے باعث پبلک ٹرانسپورٹ کا یہ اہم ترین منصوبہ اب مکمل طور پر تباہی کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔ ارسلان خالد نے کہا کہ ڈسپیوٹ بورڈ نے لاٹ 2 کا ٹھیکہ ختم کرنے کا صوبائی حکومت کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا ہے اور بورڈ کا یہ اکثریتی فیصلہ، جو 3 میں سے 2 کی اکثریت سے آیا، سندھ حکومت کے جھوٹے دعوؤں کے خلاف ایک واضح چارج شیٹ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ٹھیکہ منسوخ کرنے کا فیصلہ انتہائی جلد بازی میں، غیر قانونی اور طے شدہ معاہدے کے بالکل خلاف کیا گیا تھا، جس کی حقیقت اور بدنیتی اب سب کے سامنے آ چکی ہے۔ زمینی حقائق پر روشنی ڈالتے ہوئے ارسلان خالد نے انکشاف کیا کہ منصوبے کے تحت کل 16 میں سے صرف 1 اسٹیشن کا ریوائزڈ ڈیزائن نومبر 2025 میں فراہم کیا گیا تھا جبکہ ٹھیکہ ختم ہونے تک باقی 15 اسٹیشنز کا ریوائزڈ ڈیزائن سرے سے فراہم ہی نہیں کیا گیا تھا۔ ارسلان خالد نے سوال اٹھایا کہ جب صوبائی حکومت اور متعلقہ محکمے ڈیزائن ہی فراہم نہیں کر سکے، تو وقت پر کام مکمل نہ ہونے کا ملبہ ٹھیکیدار پر کس بنیاد پر ڈالا گیا؟ شرجیل میمن کی جانب سے ٹھیکہ منسوخ کرنے کا جلد باز فیصلہ محض سیاسی پوائنٹ اسکورنگ تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ڈیزائن میں بار بار تبدیلیاں کر کے اس منصوبے کو جان بوجھ کر تاخیر کا شکار کیا گیا، جس کی تمام تر ذمہ داری پروجیکٹ مینجمنٹ ٹیم اور نااہل کنسلٹنٹس پر عائد ہوتی ہے۔ ٹرانس کراچی جیسا بڑا ادارہ اس نوعیت کا ریڈ لائن منصوبہ چلانے کی رتی برابر بھی اہلیت نہیں رکھتا۔ اس مجرمانہ غفلت کے نتیجے میں جہاں یونیورسٹی روڈ کو کھنڈر بنا کر لاکھوں شہریوں کو روزانہ بدترین عذاب میں مبتلا کر دیا گیا ہے، وہیں منصوبے کی لاگت میں ہونے والے کروڑوں روپے کے اضافے کا بوجھ بھی عوام پر پڑے گا۔ ارسلان خالد نے سندھ کے وزراء کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزراء ▯ پریس کانفرنسز میں بیٹھ کر 'سب اچھا ہے' کی رٹ لگاتے ہیں، جبکہ زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس اور بھیانک ہے، لہٰذا ریڈ لائن منصوبے میں ہونے والی اس مجرمانہ تاخیر، بدانتظامی اور قومی خزانے کے نقصان پر فوری طور پر ایک اعلیٰ سطح کی شفاف انکوائری تشکیل دی جائے تاکہ ذمہ داران کا کڑا احتساب ہو سکے۔

بقیہ نمبر 21 «قوم کی آواز»

راولپنڈی، پشاور اور دیگر شہروں میں کارکنوں نے احتجاج کیا اور حکومت مخالف نعرے لگائے۔ جمعہ کو کراچی بھر میں بھرپور احتجاج کیا گیا اور شاہراہ فیصل بند کر دی گئی۔ مظاہرین نے دھرنا دیا اور سڑک کے دونوں ٹریک بند کر دیے۔ قبل ازیں شہر بھر سے آنے والی ریلیاں مزار قائد پہنچیں اور امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان کی قیادت میں مرکزی ریلی شاہراہ قائدین سے ہوتی ہوئی شاہراہ فیصل پہنچی۔ علاوہ ازیں نیشنل ہائی وے، سپر ہائی وے، حب ریور روڈ، شاہراہ اورنگی، شاہراہ کورنگی، شاہراہ پاکستان سمیت شہر کی دیگر بڑی سڑکیں بھی بند کی گئیں اور مختلف اضلاع سے آنے والی ریلیوں کے شرکاء ▯ نے سڑکوں پر احتجاج کیا اور دھرنا دیا۔ ریلیوں کے شرکاء موٹر سائیکلوں، سوزوکیوں، کاروں، چھوٹے بڑے ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں پر سوار تھے جنہوں نے جماعت اسلامی کے جھنڈے اور مختلف بینرز و پلے کارڈز بھی اٹھائے ہوئے تھے جن پر پیٹرول لیوی بھتہ ٹیکس ختم کرو، پیٹرول سستا کرو، آئی پی پیز مافیا کو لگام دو، حکمرانوں اپنی شاہ خرچیاں ختم کرو، غریب عوام پر ظلم بند کرو سمیت دیگر نعرے اور مطالبات درج تھے۔ منعم ظفر خان نے شاہراہ فیصل پر دھرنے کے شرکاء سے افتتاحی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں شاہراہ فیصل سمیت پورے شہر اور پورے ملک میں 510 بڑی اور اہم شاہراہوں پر احتجاج اس بات کا ثبوت ہے کہ عوام نے حکمرانوں کی معاشی دہشت کو مسترد کر دیا ہے، اس موقع پر اپوزیشن لیڈر کے ایم و نائب امیر کراچی سیف الدین ایڈوکیٹ، سیکریٹری کراچی توفیق الدین صدیقی، رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق، ڈپٹی سیکریٹری عبد الرزاق خان و دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ترجمان جماعت اسلامی کراچی کا کہنا ہے کہ کارکنان نے شہر کی مصروف ترین شاہراہ اورنگی اور حب ریور روڈ بھی بند کی۔ اطلاعات کے مطابق جماعت اسلامی کے کارکنان نے نیشنل ہائی پر بھی دھرنا دے دیا ہے جس سے ٹریفک معطل ہوگیا۔ اسلام آباد میں لیاقت بلوچ، میاں محمد اسلم، نصر اللہ رندھاوا اور زبیر صفدر کی قیادت میں بڑی تعداد میں گاڑیوں، موٹر سائیکلوں سمیت کثیر تعداد میں عوام نے مل کر موٹروے چوک کو بند کر دیا۔ راولپنڈی میں بھی کارکنان سڑکوں پر نکل آئے۔ مہنگائی، پیٹرولیم لیوی کے خلاف لیاقت باغ چوک میں دھرنا دیا۔ ضلعی امیر جماعت اسلامی سید عارف شیرازی کی قیادت میں کمیٹی چوک تک ریلی نکالی گئی، کارکنوں نے حکومتی اقدامات کے خلاف شدید نعرے بازی کی۔ لاہور میں مختلف شاہراہیں بند کردی گئیں۔ اسلامی جمعیت طلبہ لاہور کی بڑی تعداد قرطبہ چوک احتجاج میں پہنچی اور احتجاج کیا۔ خیبر پختونخوا کے طول وعرض میں بھی جماعت اسلامی نے بھرپور احتجاج کیا۔

بقیہ نمبر 22 «قوم کی آواز»

زخمی حالت میں گرفتار کر لیا گیا۔ چھیپا حکام کے مطابق مبینہ مقابلہ لانڈھی مانسہرہ کالونی، ہاشم گوٹھ کے قریب پیش آیا جہاں پولیس کی کارروائی کے دوران ایک مشتبہ ڈاکو زخمی ہوگیا۔ زخمی ملزم کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے جناح اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی شناخت صدام کے نام سے کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 23 «قوم کی آواز»

کیے گئے سرکلر کے مطابق نئے اوقات کا اطلاق 6 اگست 2026 سے فوری طور پر ہوگا۔ سرکلر میں ہدایت کی گئی ہے کہ صوبے بھر کے تمام سرکاری اسکول نئے شیڈول پر سختی سے عمل درآمد کریں۔ یہ اوقات آئندہ احکامات تک نافذ العمل رہیں گے۔ سرکلر کے مطابق صوبے بھر کے سنگل اور ڈبل شفٹ اسکولوں کے اوقات مقرر کر دیے گئے ہیں۔ پرائمری، ایلیمنٹری، سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کے لیے الگ الگ اوقات نافذ کیے گئے ہیں تاکہ تدریسی سرگرمیاں نئے شیڈول کے مطابق جاری رہیں۔ محکمہ تعلیم کے مطابق 6 اگست سے 31 اکتوبر تک سنگل شفٹ پرائمری اسکول پیر سے جمعرات صبح 8 بجے سے دوپہر 2 بج کر 30 منٹ تک کھلے رہیں گے، جبکہ جمعہ کے روز اوقات صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بجے تک ہوں گے۔ یکم نومبر سے 31 مارچ تک یہی اسکول صبح 8 بج کر 30 منٹ سے سہ پہر 3 بجے تک چلیں گے۔ سرکلر میں ڈبل شفٹ پرائمری اسکولوں کی پہلی اور دوسری شفٹ کے اوقات بھی مقرر کیے گئے ہیں۔ اسی طرح ڈبل شفٹ ایلیمنٹری، سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں کی پہلی شفٹ 6 اگست سے 31 اکتوبر تک صبح 7 بج کر 30 منٹ سے دوپہر 1 بج کر 30 منٹ تک ہوگی، جبکہ یکم نومبر سے 31 مارچ تک پہلی شفٹ صبح 8 بجے سے دوپہر 1 بج کر 45 منٹ تک جاری رہے گی۔ محکمہ اسکول ایجوکیشن سندھ نے ایلیمنٹری، سیکنڈری اور ہائیر سیکنڈری سنگل شفٹ اسکولوں کے لیے بھی نئے اوقات نافذ کر دیے ہیں اور تمام متعلقہ افسران اور اسکول سربراہان کو ہدایت جاری کی ہے کہ نئے شیڈول پر فوری عمل درآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 24 «قوم کی آواز»

قدر علمی، تحقیقی اور انتظامی خدمات کے اعتراف میں رئیس کلیہ سائنس مقرر کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان کا تعلق آزاد کشمیر کے ضلع باغ سے ہے۔ انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں سے حاصل کی۔ انہوں نے پروفیسر ڈاکٹر عطاالرحمن کی زیر نگرانی پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی، جبکہ بعدازاں پروفیسر ڈاکٹر اقبال چوہدری کی زیر نگرانی پوسٹ ڈاکٹریٹ مکمل کی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان گزشتہ 22 برس سے وفاقی اردو یونیورسٹی کراچی سے وابستہ ہیں۔ وہ متعدد طلبہ کو بی ایس، ایم ایس، ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح پر تحقیقی رہنمائی فراہم کر چکے ہیں۔ ان کے 60 سے زائد تحقیقی مقالہ جات مختلف قومی و بین الاقوامی تحقیقی جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ متبادل توانائی کے ذرائع کے شعبے میں پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان کی تحقیقی کاوشیں خصوصی اہمیت رکھتی ہیں۔ انہوں نے پیٹرول کے متبادل بائیو ایتھانول اور ڈیزل کے متبادل بائیو ڈیزل کی تیاری پر کام کیا ہے، جبکہ میرین کیمسٹری کے میدان میں تحقیق کے دوران کئی نئے بائیو ایکٹو مرکبات بھی دریافت کیے ہیں۔ وہ مختلف قومی و بین الاقوامی سائنسی اداروں اور سائنٹفک باڈیز کے فعال رکن ہیں۔ ان کی علمی و تدریسی خدمات کے اعتراف میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی جانب سے انہیں ایوارڈ سے بھی نوازا جا چکا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان شعبہ کیمیاء کے چیئرمین کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکے ہیں، جبکہ وہ فیکلٹی آف فارمیسی کے انچارج بھی رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہ وفاقی اردو یونیورسٹی کے گلشنِ اقبال کیمپس کے انچارج کی حیثیت سے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ شعبہ الحاق کے چیئرمین، انضباطی کمیٹی کے کنوینر اور ofJournaFUUAS Biology کے آڈیٹر کی ذمہ داریاں بھی انجام دے رہے ہیں۔ وفاقی اردو یونیورسٹی کی انتظامیہ نے پروفیسر ڈاکٹر عبدالمجید خان کی علمی، تحقیقی، تدریسی اور انتظامی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں ڈین فیکلٹی آف سائنس کے منصب پر تعینات کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی صلاحیتوں اور تجربے کو بروئے کار لاتے ہوئے کلیہ سائنس کی مزید ترقی اور تحقیق کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

بقیہ نمبر 25 «قوم کی آواز»

ڈیجیٹل معیشت، اسمارٹ لاجسٹکس، جدید زراعت اور ٹیکنالوجی پر مبنی مشترکہ منصوبوں تک وسعت دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک چین دوستی کا اگلا مرحلہ علم، اختراع، ٹیکنالوجی کی منتقلی اور صنعتی ترقی پر مبنی ہونا چاہیے تاکہ دونوں ممالک خطے کی صنعتی و تکنیکی تبدیلی کی مشترکہ قیادت کر سکیں۔ انہوں نے یہ بات کمرشل کلچر ایسوسی ایشن آف چائنا (CCAC) اور چائنا ایسوسی ایشن فار دی پروموشن آف ویسٹرن ڈویلپمنٹ (CAPWD) کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل مسٹر لی آنگ کی قیادت میں اسلام آباد چیمبر کے دورے پر آئے اعلیٰ سطحی چینی کاروباری وفد سے ملاقات کے دوران کہی۔ وفد میں مس وور ینچل، ڈپٹی سیکریٹری جنرل، کمرشل کلچر ایسوسی ایشن آف چائنا اور سی ای او BSFL کلچر، ایجوکیشن اینڈ ٹیکنالوجی گروپ سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز چینی سرمایہ کار اور صنعتکار شامل تھے۔ سردار طاہر محمود نے کہا کہ سی پیک نے دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی تعاون کی مضبوط بنیاد رکھی ہے، تاہم اب ضروری ہے کہ اس تعاون کو جدید ٹیکنالوجی، صنعتی جدت، ہائی ویلیو مینوفیکچرنگ اور سرمایہ کاری کے نئے شعبوں تک توسیع دی جائے۔

بقیہ نمبر 26 «قوم کی آواز»

فوری طور پر فنڈز جاری کیے جائیں۔ ایم پی پی کے انچارج سنٹرل کمیٹی نہال احمد صدیقی نے اپنے بیان میں کہا کہ کراچی کے علاقے لانڈھی میں واقع B-36 میڈیکل کالج اور حیدرآباد کا کوہسار میڈیکل کالج تکمیل کے باوجود فنڈز اور عملے کی عدم تعیناتی کے باعث عوام کو سہولیات فراہم نہیں کر پا رہے۔ انہوں نے کہا کہ کوہسار میڈیکل کالج تقریباً 95 فیصد جبکہ B-36 لانڈھی میڈیکل کالج 100 فیصد مکمل ہو چکا ہے، لیکن عدم توجہی کے باعث یہ قومی اثاثے غیر فعال پڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے کراچی اور سندھ کے عوام کے لیے جن بڑے منصوبوں کی بنیاد رکھی تھی، ان میں میڈیکل کالجز، شاہراہیں اور دیگر ترقیاتی منصوبے شامل ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر عوام کے ساتھ ناانصافی ہے اور ان کی بندش یا تعطل کی شدید مذمت کی جاتی ہے۔ نہال احمد صدیقی نے مزید کہا کہ ایم پی پی کی جانب سے گورنر سندھ سید نہال احمد ہاشمی کو بھی ایک یادداشت پیش کی جا چکی ہے، جس میں ان منصوبوں کی فوری تکمیل، فنڈز کی فراہمی اور ضروری طبی و تعلیمی سہولیات کی دستیابی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گورنر سندھ بھی وفاقی حکومت اور وزیر اعظم پاکستان کو اس معاملے کی اہمیت سے آگاہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم پی پی نے سندھ حکومت سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ کراچی اور حیدرآباد کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ عوام کو صحت، تعلیم، انفراسٹرکچر اور بلدیاتی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ میری پہچان پاکستان (ایم پی پی) کا ایک وفد جلد وزیر اعلیٰ سندھ سے ملاقات کرے گا، جس میں کراچی اور حیدرآباد کے عوامی مسائل، ترقیاتی منصوبوں، شہری سہولیات اور دیگر اہم امور پر تفصیلی بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے وزیر اعظم پاکستان اور سندھ حکومت سے اپیل کی کہ کراچی اور حیدرآباد کے عوام کے لیے ان اہم منصوبوں اور مسائل کو مزید نظر انداز نہ کیا جائے اور فوری عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے اور ترقی کا عمل تیز ہو۔

بقیہ نمبر 27 «قوم کی آواز»

حل کے لئے پیر کو مزید اجلاس منعقد ہوگا جس میں سینئر افسران ٹرانسپورٹرز کے نمائندے شرکت کریں گے۔ اس موقع پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ اسد ضامن ڈی آئی جی ٹریفک سید پیر محمد شاہ اور دیگر افسران نے شرکت کی جبکہ جن ٹرانسپورٹ رہنماؤں نے شرکت کی ان میں ال پاکستان ٹرانسپورٹ اتحاد کے صدر ملک شہزاد اعوان ٹرانسپورٹ رہنما ملک شیر خان ملک شبر غلام یاسین ندیم آرائیں چوہدری قمر گل امداد نقوی بختاور خان حاجی پنہ محمد رمضان عدیل عباسی محمد عثمان محمد اشرف اور جاوید خان شامل تھے

بقیہ نمبر 28 «قوم کی آواز»

کیا ہے۔ فریحہ الطاف، عدنان صدیقی، ثنا بلوچ سمیت کئی معروف شوبز شخصیات نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغامات میں اس سانحے پر دکھ کا اظہار کیا اور بچوں کے تحفظ کے لیے زیادہ احتیاط اور آگاہی پر زور دیا۔ اداکارہ اور میزبان فریحہ الطاف نے سوشل میڈیا پر ویڈیو پیغام میں کہا کہ ''میں شدید صدمے میں ہوں، ملک میں ایسے واقعات کوئی نئی بات نہیں رہے، یہ انتہائی ہولناک جرم ہے۔'' فریحہ الطاف نے کہا کہ ''بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کے زیادہ تر واقعات ایسے افراد کی جانب سے ہوتے ہیں جنہیں خاندان جانتا اور ان پر اعتماد کرتا ہے۔'' انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ دوستوں، پڑوسیوں یا گھریلو ملازمین پر بچوں کے حوالے سے اندھا اعتماد نہ کریں، اور اگر کوئی بچہ نامناسب رویے یا چھونے کی شکایت کرے تو اس کی بات پر یقین کریں کیونکہ بچے جھوٹ نہیں بولتے۔ اداکار عدنان صدیقی نے بھی انسٹاگرام پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ ''ایک 18 ماہ کی بچی کے ساتھ پیش آنے والا یہ واقعہ انتہائی دل دہلا دینے والا ہے، ملزم کی عمر مبینہ طور پر 17 سال ہے، لیکن اس سے جرم کی سنگینی کم نہیں ہوتی بلکہ مزید بڑھ جاتی ہے۔'' عدنان صدیقی نے متاثرہ خاندان کے لیے صبر کی دعا کرتے ہوئے بچی کے لیے فوری اور بلاامتیاز انصاف کا مطالبہ کیا۔ اداکارہ عائشہ عمر نے معاشرتی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''ہم اخلاقی طور پر بدترین دور میں پہنچ چکے ہیں، یہ کیسا معاشرہ ہے؟ یہ کیسا ملک ہے؟ ہمیں اجتماعی طور پر خود سے سوال کرنا ہوگا کہ ہم کس سمت جا رہے ہیں، کیونکہ اب ایسے حالات مزید برداشت نہیں کیے جا سکتے۔'' اداکارہ ثنا بلوچ نے بھی متاثرہ خاندان سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ''مجرم کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے، ایک ماں ہونے کے ناطے میں متاثرہ خاندان کے دکھ کا اندازہ بھی نہیں لگا سکتی۔ بچوں کا تحفظ ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے۔'' اس واقعے پر ایمن خان، مریم نفیس، احسن خان، صرحا اصغر، ژالے سرحدی اور عائشہ عمر سمیت کئی دیگر شوبز شخصیات نے بھی غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انصاف کا مطالبہ کیا۔ مریم نفیس نے والدین کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا، ''ان خوفناک حالات میں اپنے بچوں کو ایک لمحے کے لیے بھی اکیلا کیوں چھوڑتے ہیں؟''

بقیہ نمبر 29 «قوم کی آواز»

ملک پر بیرونی جارحیت یا حملہ ہوتا ہے تو اسے تینوں ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا، جس کے نتیجے میں مشترکہ دفاع اور باہمی تعاون کے تحت اجتماعی ردعمل دیا جائے گا۔ یہ شق نہ صرف دفاعی اعتبار سے انتہائی اہمیت کی حامل ہے بلکہ دشمن قوتوں کے لیے بھی واضح اور مضبوط پیغام ہے کہ اسلامی ممالک اپنی خودمختاری اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے متحد ہیں۔ ایڈووکیٹ فرید افغان نے کہا کہ سعودی عرب کے ولی عہد، وزیر اعظم پاکستان اور ترکی کے صدر کی جانب سے اس معاہدے پر دستخط ایک تاریخی لمحہ ہے جو مستقبل میں مسلم ممالک کے درمیان مزید دفاعی، سفارتی، اقتصادی اور تزویراتی تعاون کی راہیں ہموار کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے معاہدے خطے میں طاقت کے توازن کو بہتر بنانے اور امن و استحکام کے قیام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکی کے درمیان دیرینہ برادرانہ تعلقات، مشترکہ مذہبی و ثقافتی اقدار اور باہمی اعتماد اس معاہدے کی مضبوط بنیاد ہیں۔ اگر اس تعاون کو مزید وسعت دی گئی تو مستقبل میں دیگر اسلامی ممالک بھی اس اتحاد کا حصہ بن سکتے ہیں، جس سے امت مسلمہ عالمی سطح پر زیادہ مؤثر اور مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل ہوگی۔ ایڈووکیٹ فرید افغان نے اس امید کا اظہار کیا کہ یہ معاہدہ نہ صرف تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافہ کرے گا بلکہ دہشت گردی، بیرونی جارحیت اور علاقائی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی کی تشکیل میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی دنیا کو موجودہ حالات میں اتحاد، باہمی اعتماد اور مشترکہ دفاعی تعاون کی اشد ضرورت ہے، اور معاہدہ مکہ اسی سمت میں ایک اہم اور تاریخی پیش رفت ہے۔

بقیہ نمبر 30 «قوم کی آواز»

کنونشن 2026 کل (اتوار، 9 اگست) بعد نمازِ عصر کلیانہ کمیونٹی سینٹر، کلیانہ ٹاؤن میں منعقد ہوگا۔ کنونشن میں برادری کے بہتر مستقبل، ترقیاتی منصوبوں، سماجی و فلاحی سرگرمیوں اور کمیونٹی کو درپیش مختلف مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ منتظمین کے مطابق کنونشن کا مقصد برادری کے افراد کے درمیان باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانا، مشاورت کے ذریعے آئندہ کے لائحہ عمل کا تعین کرنا اور ترقی و فلاح کے منصوبوں پر اتفاق رائے پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر برادری کے افراد کو ایک دوسرے سے ملاقات اور مختلف تجاویز پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کیا جائے گا۔ انجمن مسلمانان کلیانہ نے برادری کے تمام افراد سے اپیل کی ہے کہ وہ کنونشن میں بھرپور شرکت کر کے کمیونٹی کی ترقی اور اجتماعی مفاد کے لیے اپنی آراء اور تجاویز پیش کریں۔ منتظمین نے واضح کیا ہے کہ کنونشن میں شرکت کے لیے پیشگی رجسٹریشن لازمی ہوگی۔

بقیہ نمبر 31 «قوم کی آواز»

وطن قوم ہے جو بانیان پاکستان کی اولادوں کی قومیت ہے جسے عرف عام میں مہاجر بھی کہا جاتا ہے یعنی ہندوستان سے اپنا گھربار چھوڑ کر اور آگ وخون کا دریا عبور کر کے ہمارے آباؤ اجداد نے جو تاریخ عالم کی سب سے بڑی ہجرت کی تھی اس کی مناسبت سے ہمیں مہاجر کہا جاتا ہے اور یہ دنیا کی سب سے بڑی ہجرت پاکستان کے قیام کے وقت ہوئی تاہم یہ ہجرت کوئی پرامن نہیں تھی بلکہ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ انتقال آبادی کا یہ مرحلہ اتنے بھیانک نتائج کا حامل ہوگا اسلم خان فاروقی کا گلستان جوہر میں معززین سے گفتگو کرتے ہوئے یہ بھی کہنا تھا کہ انتقال آبادی کے دوران مہاجرین پر ہونے والے ظلم وستم کی بھیانک و اندوہناک داستانیں تاریخ پاکستان کا حصہ ہیں جنہیں سن کر پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے اسلم خان فاروقی نے کا مزید یہ بھی کہنا تھا کہ قیام پاکستان کو 79 سال ہونے جا رہے ہیں مگر افسوس بانیان پاکستان کی اولادیں اپنے آباؤ اجداد کے بنائے ہوئے ملک میں ظلم و استحصال کا شکار ہیں حتیٰ کہ ان پر سرکاری ملازمتوں کے دروازے تک بند ہیں جوان کا کھلا معاشی قتل ہے اس موقع پر اسلم خان فاروقی نے مہاجر نام پر سیاست کرنے والوں سے اپنی نئی نسل کی بقا کے لیے آپس کے اختلافات بھلا کر ماضی کی غلطیوں سے سبق سیکھنے کی بھی اپیل کی۔

بقیہ نمبر 32 «قوم کی آواز»

مزید تعاون اور ہر اہم شعبے کے لیے "بینک ایبل پراجیکٹس" تیار کرنے کی تجویز: صدر ایف پی سی سی آئی، عاطف اکرام شیخ۔ وسائل سے پیدا ہونے والی خوشحالی پر پہلا حق بلوچستان کے عوام کا ہے: عاطف اکرام شیخ ہم زمین پر نظر آنے والے عملی اور نتیجہ خیز سرمایہ کاری منصوبے چاہتے ہیں: صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ۔ بلوچستان پاکستان کے مجموعی رقبے کا 44 فیصد ہے، اس کا علاقائی محل وقوع اسے تجارتی مرکز بنا سکتا ہے: ثاقب فیاض مگوں، سینئر نائب صدر، صدر ایف پی سی سی آئی۔ بلوچستان کی ترقی دراصل پاکستان کی ترقی ہے: بلال خان کاکڑ، نائب چیئرمین، بلوچستان بورڈ آف انوسمنٹ اینڈ ٹریڈ۔ امریکہ سے ایک اور ریکوڈک کے اسکیل کے برابر فارن ڈائریکٹ انوسمنٹ آ رہی ہے: بلال خان کاکڑ، نائب چیئرمین، بلوچستان بورڈ آف انوسمنٹ اینڈ ٹریڈ۔ ایک مہینے میں بلوچستان بینک کا افتتاح ہو جائے گا: بلال خان کاکڑ، نائب چیئرمین، بلوچستان بورڈ آف انوسمنٹ اینڈ ٹریڈ۔ بلوچستان میں 50 معدنیات دریافت ہو چکی ہیں، 39 تجارتی بنیادوں پر نکالی جا رہی ہیں: پریس کانفرنس میں بریفنگ۔ معدنیات کو خام شکل میں فروخت کرنے کے بجائے مقامی سطح پر ریفائننگ، پراسیسنگ اور ویلیو ایڈیشن کو فروغ دیا جائے: ایف پی سی سی آئی۔ چاغی، خضدار، لسبیلہ اور مسلم باغ جیسے معدنی اضلاع میں منرل پراسیسنگ زونز اور جدید لیبارٹریاں قائم کرنے کا مطالبہ۔ بلوچستان کی 770 کلومیٹر طویل ساحلی پٹی پاکستان کی بلیو اکانومی کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے: ڈاکٹر میاں زاہد حسین، چیئرمین پالیسی ایڈوائزری بورڈ، ایف پی سی سی آئی۔ گوادر، پسنی اور اورماڑہ میں عالمی معیار کے فش پراسیسنگ پلانٹس اور کولڈ چین مراکز قائم کیے جائیں: ڈاکٹر میاں زاہد حسین، چیئرمین پالیسی ایڈوائزری بورڈ، ایف پی سی سی آئی۔ حکومتِ بلوچستان کی جانب سے منرل انوسمنٹ فیسیلیٹیشن اتھارٹی کا قیام اور منرل سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن خوش آئند ہے: ایف پی سی سی آئی۔ بلوچستان بورڈ آف انوسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) کو بااختیار اور مکمل ڈیجیٹل 'ون ونڈو' سرمایہ کاری مرکز بنایا جائے: پریس کانفرنس۔ سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بجلی، پانی، سڑکوں، انٹرنیٹ اور سیکیورٹی کی سہولتوں کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔

بقیہ نمبر 33 «قوم کی آواز»

پر ذمہ داری ڈال رہے ہیں۔ گزشتہ روز خاتون پولیس سرجن کے مراسلے میں درج اعتراضات درست ہیں تو سوال صرف ایک پوسٹ مارٹم رپورٹ کا نہیں بلکہ پورے چین آف انویسٹی گیشن کا ہے جس میں کرائم سین، پولیس انویسٹیگیشن، ایم ایل او اور پراسیکیوشن شامل ہے۔

بقیہ نمبر 34 «قوم کی آواز»

گیا۔ شارع فیصل نرسری کے قریب لگاتار پانچویں روز شہریوں کی بڑی تعداد جمع ہوئی جس میں انہوں نے رضا کو انصاف دو کے نعرے لگائے۔ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں پلے کارڈز اٹھائے ہوئے تھے جن پر میر رضا کے اہلخانہ کو انصاف فراہم کرنے اور اس کے قاتلوں کو گرفتار کرنے کے مطالبات درج تھے۔ خواتین اور لڑکیاں بھی احتجاج میں شریک ہوئیں اور انہوں نے بھی مقتول کے اہل خانہ کو انصاف کی فراہمی جبکہ کیس کی شفاف تحقیقات کا مطالبہ دہرایا۔ اس موقع پر مظاہرین کا کہنا تھا کہ میر رضا کا قتل ہوا ہے جسے مبینہ طور پر خودکشی کا رنگ دیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ مارٹم بھی ٹھیک طریقے سے نہیں کیا گیا اور اب دوبارہ سے قبر کشائی کر کے میر رضا کی میت نکال کر دوبارہ پوسٹ مارٹم کیا جائیگا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ میر رضا کے اہل خانہ کو انصاف ملے اور اس واقعے کی غیر جانبدار تحقیقات کرائی جائے اور اس کے قتل میں جو بھی ملوث ہے اس گرفتار کیا جائے۔ مظاہرے میں شامل ایک شخص کا کہنا تھا کہ میر رضا میرے بیٹے کا کلاس فیلو اور بچوں جیسا تھا اس کی بہیمانہ موت کی شفاف تحقیقات کرائی جائے۔

بقیہ نمبر 35 «قوم کی آواز»

میں فائرنگ کے واقعے میں باپ نے بیٹے کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس حکام کے مطابق مقتول کی شناخت 30 سالہ رفیق علی کے نام سے ہوئی جسے مبینہ طور پر گھریلو تنازع پر نشانہ بنایا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے میں ملوث ملزم والد کو آلہ قتل سمیت گرفتار کر لیا گیا ہے جبکہ مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 36 «قوم کی آواز»

معاشرہ اسی وقت وجود میں آتا ہے جب افراد اپنے کردار، رویوں اور اخلاق کو سنوارتے ہیں اور ایک دوسرے کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت مختلف داخلی و خارجی چیلنجز سے گزر رہا ہے، ایسے حالات میں قوم کو انتشار نہیں بلکہ اتحاد، صبر اور باہمی اعتماد کی ضرورت ہے۔ معاشرتی برائیوں کے خاتمے کے لیے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری کا احساس کرنا ہوگا اور عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ بالخصوص نوجوان نسل کو مخاطب کرتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ وہ منفی سرگرمیوں، سوشل میڈیا کے غلط استعمال اور بے مقصد مصروفیات سے دور رہیں، اور اپنی صلاحیتیں تعلیم، کردار سازی اور ملک وقوم کی خدمت کے لیے وقف کریں۔ مفتی اکرام اللہ واحدی نے مزید کہا کہ اسلام ہمیں برداشت، رواداری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے، اور انہی اصولوں پر عمل پیرا ہو کر ہم پاکستان کو ایک مضبوط، پرامن اور ترقی یافتہ ریاست بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ذاتی اختلافات کو پس پشت ڈال کر قومی مفاد کو مقدم رکھیں اور مثبت، تعمیری کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 37 «قوم کی آواز»

کی عدالت میں گلستان جوہر میں غیر قانونی کال سینٹر چلانے اور غیر ملکی شہریوں سے فراڈ کے مقدمے کی سماعت ہوئی۔ ایف آئی اے نے گرفتار ملزمان حیدر عمرانی اور ایان کو عدالت میں پیش کرتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ ملزمان سے تفتیش ابھی مکمل نہیں ہوئی، لہٰذا مزید جسمانی ریمانڈ دیا جائے۔ عدالت نے ایف آئی اے کی درخواست منظور کرتے ہوئے دونوں ملزمان کے جسمانی ریمانڈ میں توسیع کر دی اور تفتیشی افسر کو ہدایت کی کہ ملزمان کو پیر کے روز دوبارہ عدالت میں پیش کیا جائے۔ تفتیشی افسر کے مطابق ملزمان ہیلتھ انشورنس کے نام پر غیر ملکی شہریوں سے مبینہ فراڈ میں ملوث تھے اور کیس کے مختلف پہلوؤں پر مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ نمبر 38 «قوم کی آواز»

کے مسلسل عزم کی عکاسی ہے۔ بینک کی بنیادی فی حصص آمدنی گزشتہ سال کی اسی مدت کے 25.72 روپے فی حصص کے مقابلے میں بڑھ کر 27.15 روپے فی حصص ریکارڈ کی گئی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 2026 کی دوسری سہ ماہی کے لیے 80 فیصد (فی حصص 8 روپے) عبوری کیش ڈیویڈنڈ کی بھی منظوری دی۔ میزان بینک 19 فیصد سے زائد کی کیپٹل ایڈیکویسی شرح کے ساتھ ایک مضبوط مالیاتی ادارہ ہے، جو اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی مقررہ ریگولیٹری حد سے نمایاں طور پر زیادہ ہے۔ بینک کی مارکیٹ کیپٹلائزیشن 3.3 ارب امریکی ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، جس کے باعث میزان بینک پاکستان کے سب سے زیادہ مارکیٹ ویلیو رکھنے والے بینکوں میں شامل ہے۔ جون 2026 کے اختتام پر بینک کے مجموعی اثاثے 5.14 ٹریلین روپے تک پہنچ گئے، جبکہ دسمبر 2025 کے اختتام پر یہ 4.81 ٹریلین روپے تھے۔ بینک کے اثاثوں کا معیار بدستور مضبوط رہا، جبکہ نان پرفارمنگ فنانسنگ کا تناسب صرف 1.83 فیصد ریکارڈ کیا گیا، جو بینکاری شعبے میں کم ترین شرحوں میں شمار ہوتا ہے۔ اسی طرح نان پرفارمنگ فنانسنگ کے مقابلے میں بینک کی پروویژن کوریج 152 فیصد رہی، جو بینک کی محتاط رسک مینجمنٹ پالیسی کی عکاسی ہے۔ بینک کی نیٹ اسپریڈ آمدن گزشتہ سال کی اسی مدت کے 125.76 ارب روپے کے مقابلے میں 2 فیصد اضافے کے ساتھ 128.79 ارب روپے رہی، جبکہ نان فنڈ آمدنی 36 فیصد اضافہ کے ساتھ 15.92 ارب روپے سے بڑھ کر 21.63 ارب روپے ہو گئی۔ اس نمایاں اضافے میں بنیادی کردار زرمبادلہ سے حاصل ہونے والی آمدنی، برانچ بینکاری فیسوں اور ڈیبٹ کارڈ فیسوں کا رہا۔ مجموعی طور پر بینک کا بعد از ٹیکس منافع گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 6 فیصد بڑھ گیا، جو بینک کی آمدنی کے ذرائع میں تنوع اور استحکام کی عکاسی کرتا ہے۔ جون 2026 تک 372 شہروں میں 1,150 برانچز اور 1,376 اے ٹی ایمز کے ساتھ ملک بھر میں میزان بینک کا نیٹ ورک مزید مستحکم ہوا ہے۔ اس کے علاوہ میزان بینک کی موبائل بینکاری ایپلی کیشن کو گوگل پلے اسٹور اور ایپل ایپ اسٹور پر پاکستان کے بینکاری شعبے کی اعلیٰ درجہ بندی حاصل کرنے والی ایپس میں مسلسل شمار کیا جا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 39 «قوم کی آواز»

معلوماتی ومطالعاتی دورہ کیا، جہاں آمد پر بچوں کا شاندار استقبال کیا گیا۔ طلبہ نے گورنر ہاؤس میں قائد روم کا دورہ کیا، جہاں انہیں قائد اعظم محمد علی جناح کے زیر استعمال اشیاء، تاریخی نوادرات اور قائد اعظم کی زندگی سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ طلبہ کو "جناح سے قائد" کے عنوان سے خصوصی ڈاکومنٹری بھی دکھائی گئی، جس میں قائد اعظم محمد علی جناح کی جدوجہد، قیام پاکستان اور ایک قوم کو متحد کرنے کے سفر کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر اسکول کے بچوں نے قائداعظم محمد علی جناح ریزیڈینسی کا بھی دورہ کیا اور قائداعظم سے منسوب تاریخی اشیاء اور یادگاروں کا معائنہ کیا۔ اس مطالعاتی دورے کا مقصد نئی نسل کو قائداعظم کی زندگی، جدوجہد اور قیام پاکستان کی تاریخ سے روشناس کرانا تھا۔

بقیہ نمبر 40 «قوم کی آواز»

تازہ ترین سرمایہ کاری کی نشاندہی کرتی ہے۔ جیسے جیسے پاکستان کی توانائی کی ضروریات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، یہ نیا ذخیرہ ٹینک صارفین کے لیے ایندھن کی فراہمی کے قابلِ اعتماد ہونے کو مضبوط کرتا ہے، جن میں ملک کے سیاحتی مقامات تک جانے والے اہم سفری راستوں کے صارفین بھی شامل ہیں۔ افتتاحی تقریب میں آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) کے نمائندوں نے شرکت کی، جن کی قیادت سہیل احمد طارق، سینئر ایگزیکٹو ڈائریکٹر (انفورسمنٹ)، اوگرا، نے کی، جبکہ وانی انرجی پاکستان کی ٹیم بھی موجود تھی۔ زبیر شیخ، چیف ایگزیکٹو آفیسر، وانی انرجی پاکستان، نے کہا، 1947" سے یہ کمپنی پاکستان کی خدمت کر رہی ہے۔ مجھے اس ٹیم پر فخر ہے، جس نے یہ ٹینک تعمیر کیا اور اسے فعال کیا۔ پاکستان کی ایندھن کی طلب بڑھتی جا رہی ہے اور ہم ملک کی توانائی کی سلامتی میں سرمایہ کاری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ قابلِ اعتماد فراہمی کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ کتنا ذخیرہ کر سکتے ہیں اور یہ ذخیرہ آپ کے صارفین کے کتنے قریب ہے۔ یہ سرمایہ کاری صارفین کی خدمت کرنے کی ہماری صلاحیت کو مضبوط بناتی ہے، جبکہ پاکستان بھر میں ہمارے شیل نیٹ ورک کی مسلسل ترقی میں معاونت کرتی ہے۔" نئے ذخیرہ ٹینک کی تعمیر ایک سال سے زائد عرصے میں مکمل کی گئی، جس کے دوران 300,000 کام کے گھنٹے محفوظ طریقے سے مکمل کیے گئے۔

بقیہ نمبر 41 «قوم کی آواز»

فلمی صنعت کو مضبوط بنانے کے لیے صوبے کی کوششوں، جاری پروڈکشنز پر پیش رفت، مستقبل کی پالیسی اقدامات اور قومی و بین الاقوامی اوور دی ٹاپ (او ٹی ٹی) اسٹریمنگ پلیٹ فارمز کے ساتھ شراکت داری بڑھانے کے منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں سیکریٹری اطلاعات کاشف گلزار شیخ، ڈائریکٹر جنرل اطلاعات معیز پیرزادہ، ڈائریکٹر فلمز حزب اللہ میمن اور فلم بورڈ کے ارکان وقاص رضوی، سلیم خان، احتشام انصاری اور رب نواز سمیت دیگر حکام نے شرکت کی۔ بورڈ کے ارکان کو بتایا گیا کہ محکمہ اطلاعات کے تحت شروع کیے گئے فلمی منصوبوں کا پہلا مرحلہ کامیابی سے مکمل ہو گیا ہے۔ حکام نے متعدد مقامی اور بین الاقوامی او ٹی ٹی پلیٹ فارمز اور تفریحی اداروں کے ساتھ ان پروڈکشنز کی نمائش، تقسیم، تجارتی امور اور شراکت داریوں کے حوالے سے ہونے والی بات چیت پر بھی اجلاس کو بریفنگ دی، جس کا مقصد ان کی عالمی رسائی میں اضافہ کرنا ہے۔ شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، شرجیل انعام میمن نے ''میر الیاری'' کی آسکر کی دوڑ میں شمولیت کو پاکستان کی فلمی صنعت کے لیے ایک سنگِ میل کامیابی اور سندھ کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اکیڈمی ایوارڈ کی نامزدگی حاصل کرنا ایک تاریخی کامیابی ہوگی، جس سے سندھ کے فنی ورثے، ثقافتی تنوع اور تخلیقی صلاحیتوں کو ناظرین کے سامنے پیش کرنے کا موقع ملے گا۔ دنیا بھر میں۔ صوبائی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت مسلسل سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی تعاون کے ذریعے فلم، ثقافت اور تخلیقی صنعتوں کی ترقی کی حمایت کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک متحرک فلمی شعبہ نہ صرف بین الاقوامی سطح پر خطے کا مثبت تاثر اجاگر کرتا ہے بلکہ روزگار کے مواقع پیدا کر کے، سرمایہ کاری متوجہ کر کے اور تخلیقی شعبوں میں جدت کی حوصلہ افزائی کر کے معاشی ترقی میں بھی کردار ادا کرتا ہے۔ شرجیل انعام میمن نے مزید کہا کہ سندھ حکومت صوبے کو ایک جدید فلم سازی کے مرکز میں تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد ابھرتے ہوئے فلم سازوں، فنکاروں اور تکنیکی ماہرین کو قومی اور عالمی پلیٹ فارمز پر اپنی صلاحیتیں پیش کرنے کے وسیع مواقع فراہم کرنا ہے، جبکہ پاکستان کی بڑھتی ہوئی تخلیقی معیشت کو بھی مضبوط بنانا ہے۔

بقیہ نمبر 42 «قوم کی آواز»

ایک وفد کے درمیان ملاقات کے دوران کرائی گئی۔ گفتگو میں ہومیوپیتھک طبی تعلیم کی صورتِ حال، ضابطہ جاتی امور، تدریسی معیار اور تعلیمی اداروں کو درپیش چیلنجز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وفد میں شگرا ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کے ایڈمنسٹریٹر شاہد، علوی ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کی پرنسپل ڈاکٹر صبا علوی، فاؤنٹین ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد سلیمان ضیا، اور علوی ہومیوپیتھک میڈیکل کالج کے ایڈمنسٹریٹر سعید انور شامل تھے۔ نمائندوں نے وزیر کو کراچی کے ہومیوپیتھک کالجوں کو درپیش انتظامی، تعلیمی اور پیشہ ورانہ مسائل سے آگاہ کیا اور شعبے کو مضبوط بنانے کے لیے حکومتی معاونت کی ضرورت پر زور دیا۔ تحفظات کا جواب دیتے ہوئے کمال نے کہا کہ وفاقی حکومت ہومیوپیتھک کو فروغ دینے کے لیے پُرعزم ہے۔ طبی تعلیم اور تعلیمی اداروں کو درپیش جائز مسائل سے نمٹنا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی معیار اور ادارہ جاتی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کے لیے ان معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیر نے نمائندوں کو یہ بھی ہدایت کی کہ جب بھی انتظامی یا تعلیمی مسائل پیدا ہوں، وہ براہِ راست ان سے رابطہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ قریبی رابطہ کاری اور مشاورت حکام کو زیادہ مؤثر انداز میں جواب دینے اور مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے قابل بنائے گی۔ وفد کے ارکان نے وزیر کی یقین دہانیوں کا خیر مقدم کیا اور شعبے سے وابستہ ہونے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 43 «قوم کی آواز»

دفاعی عزم کو مؤثر انداز میں اجاگر کیا گیا ہے۔ وزارت اطلاعات و نشریات کی جانب سے تیار کردہ نغمہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے دیرینہ تعلقات، مسلم امہ کے اتحاد، امن، استحکام اور مشترکہ وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نغمے میں اسٹریٹجک شراکت داری اور باہمی اعتماد کے مضبوط رشتے کو بھی نمایاں کیا گیا ہے۔ نغمے کے ذریعے تینوں ممالک کے عوام کے درمیان محبت، یک جہتی، مشترکہ اقدار اور امت مسلمہ کے اتحاد کے پیغام کو اجاگر کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا ہے کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب اخوت، ایمان اور باہمی تعاون کے مضبوط رشتے میں متحد رہیں گے۔

بقیہ نمبر 44 «قوم کی آواز»

مؤخر ہوگئی۔ مجسٹریٹ نے اہل خانہ کو بتایا کہ تفتیشی افسر لکھ کر دے گا تو مجسٹریٹ نئی کمیٹی یا پرانی کمیٹی کو بحال کرے گا، تفتیشی افسر نے بیان کی صورت میں مجسٹریٹ کو درخواست جمع کروادی۔ دونوں بورڈز کے ممبران موقع پر موجود تھے۔ اہل خانہ اور وکیل کی جانب سے مجسٹریٹ کو نئے بورڈ کے خلاف درخواست جمع کروائی گئی جس میں نئے میڈیکل بورڈ پر عدم اعتماد کا اظہار کیا گیا۔ قبر کشائی مؤخر ہونے کے بعد میڈیا سے گفتگو میں میر حسن نے کہا کہ آپ خود دیکھیں میں پہلے دن سے کہہ رہا ہوں کہ قتل ہے، آئی جی سندھ اتنے بڑے عہدے پر ہو کر ایسا بیان دے رہے ہیں کہ کیس حل ہو گیا ہے اور جلد پریس کانفرنس کریں گے، یہ کیسا بیان ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہم خود عدالت گئے اور فیصلہ کیا کہ قبر کشائی کروانی ہے، رات کے اندھیرے میں نیا نوٹیفکیشن نکالا گیا، میں اپنے بیٹے کی قبر کشائی ہر صورت کرواؤں گا اور 10 دن بعد بھی میں قبر کشائی کروانی پڑی تو کرواؤں گا۔ والد میر حسن کا کہنا تھا کہ آئی او نے مجسٹریٹ کو لکھ کر دے دیا ہے، ہمیں پرانی ٹیم پر پورا اطمینان ہے، ہم پہلے سے بنائی گئی میڈیکل ٹیم کے ساتھ ہی قبر کشائی کروائیں گے۔ قبل ازیں، والد میر حسن کا نے اعتراض کرتے ہوئے کہا تھا کہ پرانا میڈیکل بورڈ آئے گا تو اسے اجازت دیں گے، رات کے اندھیرے میں تبدیل ہونے والے میڈیکل بورڈ کو اجازت نہیں دے سکتے، رات گئے میڈیکل بورڈ تبدیل کر دیا گیا۔ میر رضا کے والد نے کہا کہ ہم اس 5 رکنی میڈیکل بورڈ کو تسلیم نہیں کرتے، ہم 8 رکنی بورڈ کو تسلیم کرتے ہیں جو عدالت نے دیا ہے۔ پولیس کبھی کچھ تو کبھی کچھ بتاتی ہے، پولیس کس کو بچانا چاہتی ہے ہم سب جانتے ہیں، ابتدائی رپورٹ میں سنگین غلطیاں کی گئیں۔ والد میر حسن نے واضح کیا کہ رات کے اندھیرے میں جو کمیٹی بنائی گئی اس پر میں راضی نہیں ہوں، کسی کو بچانے کی کوشش کی جا رہی ہے، پہلی بنائی گئی کمیٹی کے ارکان آجاتے ہیں تو میں قبر کشائی کے لیے تیار ہوں۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ کے بعد قبر کشائی آج دوبارہ کی جانی تھی، تاہم اہل خانہ کی جانب سے نئے بورڈ پر عدم اعتماد کے بعد کارروائی روک دی گئی۔ قبر کشائی کے موقع پر پولیس کی جانب سے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔

بقیہ نمبر 45 «قوم کی آواز»

، جھنڈیاں، اسٹیکرز، بیجز اور قومی پرچم سے مزین ملبوسات تقسیم کر رہے ہیں جبکہ شاہراہوں، چوراہوں، دفاتر، بازاروں اور رہائشی علاقوں کو قومی پرچموں سے سجایا جا رہا ہے۔ کراچی کے 25 ٹاؤنز، نارتھ کراچی، گلشنِ اقبال، لانڈھی، اسکیم 33، صفورا، سعدی روڈ سمیت مختلف علاقوں میں پرچم کشائی، قومی ترانوں اور جشنِ آزادی کی تقریبات منعقد کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح لاہور، اسلام آباد، حیدرآباد، ٹنڈو جام، ٹنڈو اللہ یار، میرپورخاص اور دیگر شہروں میں بھی ایم پی پی کے کارکنان قومی جوش و جذبے کے ساتھ مہم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ گزشتہ شب سابق گورنر سندھ اور میری پہچان پاکستان (MPP) کے سربراہ ڈاکٹر عشرت العباد خان نے لاہور، اسلام آباد، کراچی، حیدرآباد، ٹنڈو جام، ٹنڈو اللہ یار، میرپورخاص اور دیگر شہروں کے کارکنان سے آن لائن خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان لاکھوں قربانیوں کے بعد حاصل ہوا۔ قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں تقریباً 20 لاکھ افراد نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، جبکہ آج بھی ہماری بہادر مسلح افواج وطنِ عزیز کے دفاع اور سلامتی کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہی ہیں۔ ہم اپنے تمام شہداء ▯، غازیوں اور وطن کے محافظوں کو سلامِ عقیدت اور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جشنِ آزادی قومی اتحاد، اخوت اور حب الوطنی کے عزم کی تجدید کا دن ہے اور ہر پاکستانی کو قومی پرچم اور قومی علامات کا احترام کرتے ہوئے پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس موقع پر انچارج مرکزی کمیٹی نہال احمد صدیقی، فاروق ملک، محمد پناہ پن؟ یار، سیف یار خان، عامر بانا نواز، رضوان احمد فکری، سلیم سہروردی، آصف قدوس، سہیل خان، مقصود قریشی، نعیم استھہ نمک والا، عزیر شاہ، لیبر ونگ کے صابر اور زبید اللہ نے بھی ملک گیر جشنِ آزادی مہم کو مزید تیز کرنے کا اعلان کیا۔ نہال احمد صدیقی نے ایڈوائزری کونسل کے ارکان میجر (ر) اظہر فخر الدین، سابق وائس چانسلر و پرو وائس چانسلر ڈاؤ یونیورسٹی پروفیسر عمر فاروق اور دیگر رہنماؤں کے ہمراہ مختلف علاقوں کا دورہ کیا، کارکنوں کی حوصلہ افزائی کی اور عوام میں قومی پرچم، جھنڈیاں، بیجز اور اسٹیکرز تقسیم کیے۔ رہنماؤں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایم پی پی 14 اگست تک ملک بھر میں جشنِ آزادی کی تقریبات اور قومی یکجہتی کی مہم مزید بھرپور انداز میں جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 46 «قوم کی آواز»

کے تعاون سے شروع کیا گیا تھا، کوریا کے تعاون سے حیدرآباد۔ میرپورخاص سڑک کی تعمیر سے علاقائی رابطوں میں نمایاں بہتری آئی، سڑک منصوبے کے بعد مزید کوریائی سرمایہ کاری نہیں آئی، اب تعاون کے نئے مواقع پیدا کرنا ہوں گے، وزیراعلیٰ سندھ نے کوریائی کمپنیوں کو سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی اور ڈی سیلینیشن منصوبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ سندھ سرمایہ کاری اور صنعتی ترقی کے لیے موزوں ترین صوبہ ہے، کوریائی سرمایہ کار مواقع سے فائدہ اٹھائیں، قونصل جنرل کوریا نے سندھڑی آم کی کوریا درآمد میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ سندھ نے سندھڑی آم کی کوریا برآمد کے لیے متعلقہ اداروں کو فوری اقدامات کی ہدایت دے دی۔ سندھڑی آم دنیا کے بہترین آموں میں شمار ہوتا ہے، کوریا میں اس کی بڑی مارکیٹ موجود ہے، قونصل جنرل کوریا۔

بقیہ نمبر 47 «قوم کی آواز»

حاجی جمیل ضیانے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے عوام کے مینڈیٹ کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ انتخابی عمل کے دوران بعض حلقوں میں ایسے اقدامات کیے گئے جن سے شفافیت پر سوالات اٹھے ہیں، جبکہ مرحلہ وار انتخابات کے فیصلے نے بھی خدشات کو جنم دیا۔ انہوں نے کہا کہ میرپور اور مظفرآباد سمیت مختلف علاقوں میں پیپلز پارٹی کے کارکنان اور ووٹرز کے تحفظات سامنے آئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ انتخابات سے قبل بعض سیاسی شخصیات کی جانب سے نشستوں کے حوالے سے کیے گئے دعوے بھی عوام کے لیے سوالیہ نشان ہیں۔ حاجی جمیل ضیانے مزید کہا کہ پہلا مرحلہ خود اہم کر رہا ہے میں تب پراس کانفر ہمارے لیے عہدہ کا باعث بنے گا وارث کے بیوی بچے کے لیے پیپلز پارٹی کامیاب رہی، آزاد کشمیر کے عوام پیپلز پارٹی اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وابستگی رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق عوام نے اپنے ووٹ کے ذریعے اپنی پسند کا اظہار کیا، جبکہ مسلم لیگ (ن) ماضی میں عوامی مسائل کے حل کے لیے خاطر خواہ کردار ادا نہیں کر سکی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ آئندہ انتخابی مراحل میں مکمل شفافیت، غیر جانبداری اور عوامی رائے کا احترام یقینی بنایا جائے تاکہ جمہوری عمل پر اعتماد مزید مضبوط ہو۔

بقیہ نمبر 48 «قوم کی آواز»

ورکس کے خلاف بڑے پیمانے پر کارروائیاں کرتے ہوئے دو مختلف چھاپوں میں بھاری مقدار میں غیر ملکی کرنسی، نقد رقم اور دیگر اہم شواہد برآمد کر لیے۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق کمرشل بینکنگ سرکل نے گلشن اقبال بلاک 10 میں کارروائی کے دوران سید عاطف عباس زیدی کو غیر قانونی طور پر امریکی ڈالر اور دیگر غیر ملکی کرنسیوں کی خرید و فروخت میں ملوث ہونے پر گرفتار کیا۔ کارروائی کے دوران 23 ہزار 107 امریکی ڈالر، 45 ہزار سعودی ریال، ایک ارب 11 کروڑ 60 لاکھ ایرانی ریال، 33 لاکھ 10 ہزار پاکستانی روپے، ویزا پرائز بانڈ، پانچ مہریں، دو چیک، چار آئی فون اور ایک رجسٹر برآمد کیا گیا۔ ملزم کے خلاف ایف آئی آر نمبر 51/2026 متعلقہ قوانین کے تحت درج کر لی گئی۔ دوسری کارروائی میں ایف آئی اے اینٹی کرپشن سرکل نے انکوائری نمبر 79/2026 کی بنیاد پر بہادر آباد کی دھوراجی کالونی میں چھاپہ مار کر الطاف ٹیلی اور اس کے ساتھی ارسل کو گرفتار کر لیا۔ ترجمان کے مطابق ملزمان مبینہ طور پر غیر قانونی ہنڈی حوالہ نیٹ ورک چلا رہے تھے۔ کارروائی کے دوران ایک کروڑ روپے نقد، مختلف ممالک کی بڑی مقدار میں غیر ملکی کرنسیاں، دو موبائل فون، چیک بکس اور دیگر اہم دستاویزی شواہد برآمد کر کے قبضے میں لے لیے گئے۔ ایف آئی اے کے مطابق ملزمان کے خلاف پاکستان پینل کوڈ اور فارن ایکسچینج ریگولیشن ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا جا رہا ہے، جبکہ دونوں مقدمات میں تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع کر دیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 49 «قوم کی آواز»

کرایا۔ جائے گا۔ مقابلے میں موصول ہونے والی تخلیقات کا جائزہ ایک آزاد اور غیر جانبدار جیوری لے گی اور ملک بھر سے فائنلسٹس قومی سطح کے فاتحین کا انتخاب میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ یہ تعاون اور یو پی پاکستان اور دی سٹی اسکول نیٹ ورک کی تعلیم کو فروغ دینے اور ملک بھر میں طلباء کے لیے سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے کے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس موقع پر دی سٹی اسکول نیٹ ورک کی ہیڈ آف ارلی ایئرز ریسورس سینٹر فریحہ عثمان نے کہا کہ دی سٹی ورس کلاس روم سے باہر تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے لیے دی سٹی اسکول کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے اس یقین کا اظہار کیا کہ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس پاکستان کے ساتھ یہ شراکت داری ملک بھر کے طلبہ کو اعتماد، تخیل اور موثر انداز میں اپنے خیالات واحساسات کو شاعری کے ذر۔ کے ذریعے بیان کرنے کی ترغیب دے گی۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس پاکستان کے پروڈکٹ ڈائریکٹر طارق یار خان نے کہا کہ مضبوط تحریری مہارتیں نوجوانوں میں تنقیدی سوچ کو فروغ دینے اور انہیں مؤثر انداز میں بات چیت میں مدد دیتی ہیں۔ آکسفورڈ یونیورسٹی پریس پاکستان کو دی سٹی ورس کے ذریعے دی سٹی اسکول نیٹ ورک کے ساتھ شراکت داری پر خوشی ہے، کیونکہ یہ اقدام ملک بھر کے طلبہ کی آواز کو اجاگر کرنے اور انہیں قومی سطح پر اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا ایک مؤثر پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔

بقیہ نمبر 50 «قوم کی آواز»

کیمپ" کو سراہتے ہوئے اسے نوجوان نسل کو جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کرانے کی ایک مثبت اور مؤثر کاوش قرار دیا۔ اس موقع پر نیشنل ایے آئی پالیسی، مصنوعی ذہانت کے شعبے میں نوجوانوں کو جدید تعلیم و تربیت کی فراہمی، اور انہیں مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے حوالے سے بھی تفصیلی گفتگو ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، انہیں آئی ٹی اور مصنوعی ذہانت کے شعبوں میں جدید مہارتوں سے آراستہ کرنے اور اس شعبے میں مزید مواقع فراہم کرنے کے لیے مربوط اقدامات ناگزیر ہیں۔ ملاقات میں پاکستان کے ڈیجیٹل مستقبل کو مزید مضبوط بنانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

بقیہ نمبر 51 «قوم کی آواز»

انعامات، موٹر سائیکلیں، ایوارڈز اور دیگر قیمتی تحائف سے نوازا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گوڈیل میمن جماعت کی جانب سے منعقدہ تقریب میں سال 2022 سے 2025 کے دوران تعلیمی میدان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی معروف کاروباری رہنما رحیم جانو تھے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رحیم جانو نے گوڈیل میمن ایسوسی ایشن کو کامیاب تقریب کے انعقاد پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم ہی نوجوانوں کا مستقبل ہے، اس لیے اس شعبے میں مزید بڑھ چڑھ کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جانے چاہئیں تاکہ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی ہو۔ انہوں نے کہا کہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FPCCI) کے انتخابات میں انہیں سب سے زیادہ ووٹ ملے، جس پر وہ تمام دوستوں کے شکر گزار ہیں یہ میرے لئے باعث فخر ہے رحیم جانو نے مزید کہا کہ گوڈیل میمن جماعت کو دیگر میمن برادریوں کو متحد کرنے کے لیے میمن لیڈرشپ فیڈریشن (MLF) کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ کیونکہ دنیا کے 56 ممالک میں میمن برادری آباد ہے اور ایم ایل ایف اس حوالے سے مؤثر کردار ادا کر رہی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو ذمہ داریاں سونی جائیں۔ اور ان کی مناسب رہنمائی و نگرانی کی جائے تاکہ وہ مستقبل کی قیادت سنبھال سکیں۔ گوڈیل میمن جماعت کے صدر شبیر عبدالرزاق تیلی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ چھ برس سے جماعت مسلسل تعلیمی شعبے میں خدمات انجام دے رہی ہے۔ اس دوران کو مستحق طلبہ کو ٹیوشن اور ٹرانسپورٹ کی سہولتیں فراہم کی گئیں، جبکہ انہیں بہترین جامعات میں داخلہ دلانے کے لیے بھی بھرپور کوششیں کی گئیں، جن کے مثبت نتائج آج سب کے سامنے ہیں۔ آصف عبدالغفار تابانی نے کہا کہ گزشتہ تین برس کے دوران مسلسل محنت اور منصوبہ بندی کے باعث آج یہ شاندار نتائج حاصل ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام بچے ملک وقوم کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ حنیف موٹلانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ میمن برادری ملک کی تعمیر و ترقی میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کرتی رہی ہے۔

بقیہ نمبر 52 «قوم کی آواز»

مطلوبہ معیار پر پورا نہیں اترسکے، پانچ آئی وی ڈرپ سیٹس کی ٹیوب کی لمبائی مقررہ معیار کے مطابق نہیں تھی، جبکہ انکی تیاری میں استعمال ہونے والا میٹریل بھی غیر معیاری پایا گیا۔ ڈاکٹر عدنان رضوی نے بتایا کہ نوشہرو فیروز اور کراچی کے علاقے ملیر سے حاصل کیے گئے ڈرپ سیٹس کے نمونے سب اسٹینڈرڈ قرار دیے گئے ہیں، ان کے مطابق پانچوں مصنوعات کو میڈیکل ڈیوائس رولز 2017 کے تحت غیر معیاری قرار دیا گیا ہے۔ سندھ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری نے اپنی ٹیسٹ رپورٹس متعلقہ ڈرگ انسپکٹرز اور سیکریٹری کوالٹی کنٹرول بورڈ سندھ کو ارسال کر دی ہیں تاکہ مزید قانونی اور انتظامی کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔

وافی انرجی کی پاکستان کے توانائی ذخیرے میں سرمایہ کاری

سہیل احمد طارق کی قیادت، زبیر شیخ کے مطابق 1947 سے یہ کمپنی پاکستان کی خدمت کررہی ہے 7.4 ملین لیٹر موٹر گیسولین ٹینک کا افتتاح

کراچی (بزنس رپورٹر) وافی انرجی نے پاکستان کے توانائی ذخیرے میں سرمایہ کاری کی، تارو جبہ میں موٹر گیسولین کا نیا ٹینک افتتاح کیا مبصر رپورٹ پشاور وافی انرجی پاکستان لمیٹڈ نے نوشہرہ، خیبر پختونخوا میں اپنے تارو جبہ ٹرمینل پر 7.4 ملین لیٹر موٹر گیسولین ذخیرہ کرنے والے ٹینک کا افتتاح کیا۔ یہ نوتعمیر شدہ سہولت پاکستان کے ایندھن ذخیرہ کرنے کے بنیادی ڈھانچے کو وسعت دیتی ہے اور پاکستان کی توانائی صنعت میں کمپنی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

فلمیں سندھ کے تخلیقی مستقبل کو بدل سکتی ہیں، شرجیل انعام میمن

سندھ حکومت کے تحت تیار کی جانے والی ایک فیچر فلم (میرا لیاری) اکیڈمی ایوارڈز کی نامزدگی کی دوڑ میں شامل

کراچی (بزنس رپورٹر) میرا لیاری، سندھ حکومت کے تحت تیار کی جانے والی ایک فیچر فلم، اکیڈمی ایوارڈز کی نامزدگی کی دوڑ میں شامل ہوگئی ہے، جسے صوبائی حکام نے سندھ اور پاکستان دونوں کے لیے باعثِ فخر قرار دیا ہے۔ اس پیش رفت کا جائزہ سندھ محکمہ اطلاعات کے فلم بورڈ کے اجلاس میں لیا گیا، جس کی صدارت سندھ کے سینئر وزیر برائے اطلاعات، ٹرانسپورٹ اور ماس ٹرانزٹ شرجیل انعام میمن نے کی۔ اجلاس میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

ہومیوپیتھک مسائل کو ترجیح دی جائے گی، سید مصطفیٰ کمال

شاہد علوی، ڈاکٹر صبا علوی، ڈاکٹر محمد سلیمان ضیاء اور سعید انور کی ہومیوپیتھک میڈیکل کالجز کے مسائل کے حوالے سے وفاقی وزیر صحت سے ملاقات

کراچی (بزنس رپورٹر) سید مصطفیٰ کمال نے کراچی میں ہومیوپیتھک میڈیکل کالجوں کے نمائندوں کو یقین دلایا ہے کہ حکومت ان کے انتظامی، تعلیمی اور ضابطہ جاتی تحفظات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کرے گی، جبکہ زیرِ التوا مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کے لیے براہِ راست رابطے کی حوصلہ افزائی بھی کرے گی۔ یہ یقین دہانی کراچی میں وزیر اور کئی ہومیوپیتھک طبی اداروں کی نمائندگی کرنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

وزیراعلیٰ سندھ سے کوریا کے قونصل جنرل جوہون کم کی ملاقات

ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

کراچی (بزنس رپورٹر) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ سے جمہوریہ کوریا کے قونصل جنرل مسٹر جوہون کم کی ملاقات۔ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال۔ سندھ اور کوریا کے درمیان اقتصادی، صنعتی اور ثقافتی تعاون کو مزید وسعت دینے پر اتفاق۔ سندھ میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا پہلا بڑا منصوبہ 2010-11ء میں کوریا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

میری پہچان پاکستان کی ملک گیر جشنِ آزادی مہم عروج پر، قومی پرچموں سے شہر اور قصبے سج گئے

ڈاکٹر عشرت العباد خان کا ملک بھر کے کارکنان سے آن لائن خطاب، شہدائے پاکستان اور مسلح افواج کو زبردست خراجِ عقیدت

کراچی (این این آئی) میری پہچان پاکستان کی جانب سے ملک بھر میں جشنِ آزادی کی تقریبات بھرپور انداز میں جاری ہیں۔ تنظیم کے کارکنان مختلف شہروں میں پاکستانی پرچم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

میر رضا کے والد کا نئے میڈیکل بورڈ پر اعتراض، قبر کشائی مؤخر

پولیس کس کو بچانا جانتی ہے ہم سب جانتے ہیں، ابتدائی رپورٹ میں سنگین غلطیاں کی گئیں، والد میر حسن

کراچی (این این آئی) میر رضا کے والد میر حسن نے نئے تشکیل دیے گئے میڈیکل بورڈ پر اعتراض کرتے ہوئے قبر کشائی سے انکار کر دیا جس کے باعث قبر کشائی کی کارروائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

ترکیہ، سعودیہ، پاکستان، اسلامی دنیا کے نگہبان، خصوصی نغمہ جاری کردیا گیا

وزارت اطلاعات کی جانب سے جاری خصوصی نغمہ باہمی اتحاد، بھائی چارہ اور مشترکہ دفاعی عزم کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا

کراچی (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزارت اطلاعات ونشریات نے پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے کی مناسبت سے خصوصی نغمہ جاری کردیا۔ وزارت اطلاعات ونشریات کے نغمے کے بول 'ایک اللہ، ایک رسول، ایک قرآن، ایک کلمہ، ایک قبلہ، ایک پہچان' تینوں ممالک کے مشترکہ دینی اور تہذیبی ورثے کی ترجمانی کرتے ہیں۔ خصوصی نغمے میں 'ترکیہ، سعودیہ اور پاکستان، اسلامی دنیا کے نگہبان' کا پیغام باہمی اتحاد، بھائی چارے اور مشترکہ دفاعی عزم کی علامت کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ حکومت پاکستان کے خصوصی نغمے میں پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کے درمیان تاریخی، مذہبی اور دفاعی تعلقات، باہمی تعاون، اخوت اور مشترکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

آکسفورڈ یونیورسٹی اور دی سٹی اسکول نیٹ ورک میں مفاہمتی یادداشت

آکسفورڈ کے ڈائریکٹر طارق یار خان، دی سٹی اسکول کی فریحہ عثمان نے کیے معاہدے پر دستخط، شراکت داری پر خوشی ہے

لاہور (بزنس ڈیسک) آکسفورڈ یونیورسٹی پریس پاکستان (او یو پی پی) اور دی سٹی اسکول نیٹ ورک نے مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کیے ہیں جس کے تحت ملک بھر میں دی سٹی اسکول کے 150 کیمپسز میں گریڈ 1 تا گریڈ 8 کے طلبہ کے درمیان شاعری مقابلہ دی سٹی ورس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

کراچی: ایف آئی اے کا غیر قانونی فارن ایکسچینج اور ہنڈی حوالہ نیٹ ورکس کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن

کراچی (این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کراچی زون نے غیر قانونی فارن ایکسچینج اور ہنڈی حوالہ نیٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

عوامی مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے آزاد کشمیر میں دوبارہ انتخابات ضروری ہیں، جمیل ضیا

کراچی (این این آئی) پیپلز پارٹی کے رہنما اور ٹاؤن چیئرمین اورنگی ٹاؤن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

گورنر سندھ نہال ہاشمی سے وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ کی ملاقات

نیشنل اے آئی پالیسی اور مصنوعی ذہانت کے شعبے میں نوجوانوں کو جدید تعلیم و تربیت کی فراہمی پر تبادلہ خیال

کراچی (بزنس رپورٹر) گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی سے وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ نے ملاقات کی، جس میں گورنر ہاؤس میں جاری اسکول کے بچوں کے "اے آئی سمر کیمپ" سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ نے گورنر ہاؤس میں بچوں کے لیے منعقد کیے جانے والے "اے آئی سمر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

تعلیم ہی نوجوانوں کا مستقبل ہے، عبدالرحیم جانو

گوڈیل میمن ایسوسی ایشن کے تحت ایجوکیشن ایوارڈ تقریب، محمد حنیف موٹلانی، یحییٰ پولانی، حسین موسانی شریک

کراچی (بزنس رپورٹر) گوڈیل میمن ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبہ وطالبات کے اعزاز میں ایجوکیشن ایوارڈ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں شاندار کامیابی حاصل کرنے والے طلبہ و طالبات کو لاکھوں روپے کے نقد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

سندھ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری نے 5 کمپنیوں کے آئی وی انفیوژن سیٹس غیر معیاری قرار دیدیا، نوشہرو فیروز اور کراچی کے علاقے ملیر سے حاصل کیے گئے ڈرپ سیٹس کے نمونے سب اسٹینڈرڈ قرار دیے گئے

کراچی (این این آئی) سندھ میں ایچ آئی وی کے پھیلاؤ کے معاملے پر سندھ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری نے پانچ مختلف کمپنیوں کے آئی وی انفیوژن (ڈرپ) سیٹس کو غیر معیاری قرار دے دیا ہے، جس کے بعد طبی سامان کے معیار اور انفیکشن سے بچاؤ کے نظام پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ ڈائریکٹر سندھ ڈرگ ٹیسٹنگ لیبارٹری ڈاکٹر عدنان رضوی کے مطابق مختلف مقامات سے حاصل کیے گئے انفیوژن سیٹس کینموبیٹیسٹ میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

سوشل اینڈ کمرشل رائونڈاپ

ترتیب: علیم نواب خان

تصاویر: نسیم خان

پاکستان اور آسیان ممالک کے معاشی روابط مزید مستحکم کریں گے، صدر فیڈریشن عاطف اکرام شیخ

آسیان اور پاکستان کے درمیان فری ٹریڈ اور جوائنٹ وینچرز کے لیے بزنس ٹو بزنس رابطوں کو تیز کرنا ہوگا، ثاقب فیاض مگوں

سفارت کاری و معیشت کے حوالے سے زاہد حفیظ چوہدری، شاہد علی اور عرفان سومرو کا ورچوئل پیغام بھی آسیان ڈے میں سنایا گیا

انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ، ویتنام، جاپان، کوریا کے نمائندوں کے ساتھ بشیر جان محمد اور حنیف گوہر کا بھی خاص اظہار خیال

کراچی (بزنس رپورٹر) ایف پی سی سی آئی ہیڈ آفس میں آسیان کے 59ویں یومِ تاسیس کے موقع پر باہمی تجارت اور سرمایہ کاری کے فروغ پر اہم تقریب کا انعقاد۔ کراچی: پاکستان اور آسیان ممالک کے معاشی روابط مستحکم کرنے پر اتفاق۔ ایف پی سی سی آئی میں پاکستان اور آسیان ممالک کے مابین تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے فروغ کے لیے انٹرا ایکٹو سیشن کا انعقاد۔ کراچی: تقریب میں انڈونیشیا، ملائیشیا، فلپائن، سنگاپور، تھائی لینڈ اور ویتنام کے قونصل جنرلز اور سفارتی نمائندوں کی خصوصی شرکت۔ تجارتی روابط: جاپان (JETRO)، کوریا (KOTRA) اور ملائیشیا (MATRADE) کے ٹریڈ پروموشن اداروں کے نمائندوں کی ایف پی سی سی آئی تقریب میں شرکت۔ ایف پی سی سی آئی ہیڈ آفس: آسیان ممالک کے سفارتکاروں، وزارتِ خارجہ کے حکام اور کاروباری رہنماؤں کی موجودگی میں 59ویں یومِ تاسیس کا کیک کاٹا جائے گا۔ صدر ایف پی سی سی آئی عاطف اکرام شیخ نے آسیان خطے کو عالمی معیشت کا اہم ستون قرار دے دیا۔ پاکستان کے لیے آسیان ممالک کے ساتھ تجارتی و سرمایہ کاری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ کاروباری برادری آسیان ممالک کے ساتھ دوطرفہ تجارت کے حجم میں خاطر خواہ اضافے کے لیے پرعزم ہے۔ سفارتکاری و معیشت: تقریب میں پاکستان کے سفیر برائے آسیان زاہد حفیظ چوہدری کا خصوصی ورچوئل پیغام پیش کیا گیا۔ وزارتِ خارجہ پاکستان اور آسیان ممالک کے درمیان اقتصادی سفارتکاری اور تجارتی روابط کے فروغ کے لیے مکمل تعاون فراہم کر رہی ہے: پاکستان کے سفیر برائے آسیان زاہد حفیظ چوہدری۔ پاکستان اور آسیان کے درمیان فری ٹریڈ اور جوائنٹ وینچرز کے لیے بزنس ٹو بزنس روابط کو تیز کرنا ہوگا: ثاقب فیاض مگوں، سینئر نائب صدر ثاقب فیاض مگوں کا آسیان مارکیٹ میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی کے لیے مشترکہ تجارتی پالیسیوں اور وفود کے تبادلے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

☆☆☆

سرمایہ کاری، صنعت کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے سندھ حکومت کے اقدامات جاری ہیں، قاسم نوید قمر

وزیراعلیٰ سندھ کے معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری و پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کا فیڈرل بی ایریا ٹریڈ اینڈ انڈسٹری میں خطاب

اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز کی ترقی کے لیے نئے صنعتی زونز کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے، صدر فباٹی شیخ محمد تحسین کا خصوصی مکالمہ

نجی شعبے کے تجربات اور وسائل سے بھی بھرپور فائدہ اٹھایا جائے، صنعت کار ادریس گیگی، بابر خان اور ماہر تعلیم ڈاکٹر محمد آصف خان کا بھی اظہار خیال

کراچی (بر اس رپورٹر) وزیرائی سندھ کے معاون خصوصی برائے سرمایہ کاری و پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ سید قاسم نوید قمر نے کہا ہے کہ سندھ حکومت صوبے میں سنکاری، سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے متعدد بڑے منصوبوں پر عملدر آمد کر رہی ہے، جن میں دھان کی یشل اکنامک زون کو ٹیکس فری پہنچ ہستی بجلی کی فراہمی سے صنعتی یونٹس کیلئے گرانٹس، ون ونڈو آپریشن اور غیر ملکی سرمایہ کاری کے منصوبے شامل ہیں۔ قاسم نوید قمر نے کہا کہ رمانی اکنامک زون میں قائم ہونے والی صنعتوں کو ٹیکس فری پیج دیا جارہا ہے جبکہ صنعتی مشینری کی درآمد پر بھی ڈیوٹی وصول نہیں کی جارہی۔ انہوں نے بتایا کہ سندھ انٹر پرائزز ڈیولپمنٹ فنڈ نے کاروباری پر پوری کی سہولت کیلئے ون ونڈہ آپریشن کا آغاز کر دیا ہے تا کہ سرمایہ کاروں کو تمام سرکاری سہولیات ایک ہی پلیٹ فارم پر میسر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی عمرانی میں کاروباری برادری کے تحفظ اور مسائل کے حل کیلئے خصوصی کمیٹی قائم کی گئی ہے جبکہ پاکس بے میں چھ ایکڑ پر محیط جدید بچھری منصوبہ آئندہ تمبر میں فعال کر دیا جائے گا انکا کہنا تھا کہ سندھ بھر سے (800) تو جوانوں کو مختلف زبانوں میں نصاب تیار کرنے کی تربیت دے کر انہیں روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے جہاں پرانی تنور کم از کم 75 ہزار روپے ہوگی قاسم نوید قمر نے اعلان کیا کہ بھ، بدین اور کھاوں میں صنعتی یونس کی قیام پر سرمایہ کاروں کو ساڑھے تین کروڑ روپے تک گرانٹ فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ورلڈ بینک کے تعاون سے 48 کریا 90 لاکھ یورو مالیت کے منصوبے کے تحت فریمنٹ پائنس کی ری سائیکلنگ پر معاہدہ کیا گیا ہے، جس سے صنعتی اور ماحولیاتی شعبوں کو فائدہ پہنچے گا انہوں نے مزید کہا کہ دنیا کی اکنامک زون کو تھرکول اور تم پر ونڈ پاور منصوبوں سے تقریبا 10 سینٹ فی یونٹ کے حساب سینی اسی پھیلی فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے تا کہ صنعتی پیداواری لاگت میں نمایاں کمی لائی جاسکے کے مطابق ویلیو ایڈڈ ایکوسسٹم کے قیام کیلئے وہ غیر ملکی کمپنیوں کے ساتھ پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت مذاکرات جاری ہیں، جبکہ چینی کمپنیوں کو آم، مجور اور ٹماٹر کی کاشت میں سرمایہ کاری کیلئے بھی دعوت دی گئی ہے۔ اس موقع پر فیڈرل بیا ایر یا فرید اینگہ انڈسٹری کے صدر شیخ حسین نے کہا کہ صنعتی شعبے کی بقا اور ملکی برآمدات میں اضافے کیلئے بجلی کے ٹیرف میں کمی ناگزیر ہو چکی ہے انہوں نے زور دیا کہ اسمال اینڈ میڈیم انٹر پرائزز (ایس ایم ایز) کی ترقی کیلئے نئے صنعتی زونز کا قیام وقت کی اہم ضرورت ہے۔